روزنامہ کوئٹہ
حال
www.haal.com.pk
جلد نمبر 29
شمارہ نمبر 322
قیمت 10 روپے
بروز منگل 24 نومبر 2026ء
13 جمادی الثانی 1448ھ
E-mail:dailyhaalmail@gmail.com ABC Certified Daily HAAL Quetta Ph: 081-2826300

شہباز شریف، محسن نقوی ملاقات

اسلام آباد (آن لائن) وزیر اعظم محمد شہباز شریف سے وزیر داخلہ محسن نقوی نے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران وزیر داخلہ محسن نقوی نے وزیر اعظم شہباز شریف کو ملک میں امن و امان کی صورتحال پر بریفنگ دی۔ دونوں رہنماؤں کے درمیان ملاقات کے دوران موجودہ ملکی صورتحال سمیت اہم امور پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس سے قبل وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

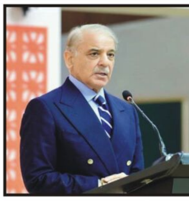

وزیر اعظم شہباز شریف وزیر اعظم اپنا گھر پروگرام کی تقریب سے خطاب کررہے ہیں

ہم نے ڈپلومیٹک پاسپورٹ ہولڈرز کے ویزے کے لئے ایم او یو پر دستخط کیے، پرتگال کے وزیرِ زراعت و میری ٹائم بھی پاکستان کا دورہ کریں گے

افغانستان کی سرزمین کسی بھی ملک کیخلاف استعمال نہیں ہونی چاہیے

چیلنجز سے نمٹنے کیلئے مذاکرات اور سفارتکاری واحد حل ہے، اسحاق ڈار

نائب وزیراعظم ووزیر خارجہ سینیٹر اسحاق ڈار سے پرتگال کے وزیر خارجہ پالو رانجلکی اہم ملاقات، دوطرفہ تعلقات، سفارتی روابط اور پارلیمانی تبادلوں کے فروغ پر اتفاق کرلیا گیا

پاکستان اور پرتگال کے درمیان سفارتی پاسپورٹ رکھنے والوں کو ویزے سے استثنیٰ کا معاہدہ طے پا گیا، پاکستان اور یورپی یونین کے تعلقات بشمول جی ایس پی پلس پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان اور پرتگال نے دوطرفہ تعلقات، سفارتی روابط اور پارلیمانی تبادلوں کے فروغ پر اتفاق کیا ہے اس ضمن میں نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار سے پرتگال کے وزیر خارجہ پالو رانجل نے پیر کو یہاں دفتر خارجہ میں ملاقات کی جس میں دونوں رہنماؤں نے پاکستان اور پرتگال کے درمیان دیرینہ اور دوستانہ تعلقات کا جائزہ لیا جبکہ پاکستان اور پرتگال کے درمیان سفارتی پاسپورٹ رکھنے والوں کو ویزے سے استثنیٰ کا معاہدہ طے پا گیا۔ دفتر خارجہ کی جانب سے جاری بیان کے مطابق دونوں ممالک کے درمیان سفارتی تعلقات کے قیام کو 77 سال مکمل ہوگئے ہیں۔ نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ نے سفارتی روابط کو مزید فروغ دینے، پارلیمانی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

اسلام آباد نائب وزیر اعظم ووزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار اور پرتگال کے وزیر مملکت وامور خارجہ پاؤلو رینجل معاہدے پر دستخط کررہے ہیں

لکی مروت میں پولیس وین پر دھماکا، دو اہلکاروں سمیت 5 افراد زخمی

پشاور (آن لائن) لکی مروت میں تھانہ صدر پولیس وین پر آئی ای ڈی دھماکے کے نتیجے میں دو اہلکاروں سمیت پانچ افراد زخمی ہوگئے۔ ریسکیو ذرائع کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

اسلام آباد سے ماسکو کیلئے پہلی مال بردار ٹرین رواں سال روانہ کرنے کا منصوبہ ہے، پاکستانی سفیر

ماسکو (آن لائن) پاکستان سے روس تک براہِ راست مال بردار ٹرین چلانے کی تیاریاں جاری ہیں۔ ماسکو میں پاکستانی سفیر فیصل نیاز ترمذی نے اسپتنک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

ملکی زرمبادلہ کے ذخائر میں جاری مالی سال کے دوران 3.54 ارب ڈالر کا اضافہ

اسلام آباد (آن لائن) ملک کے زرمبادلہ کے مجموعی ذخائر میں جاری مالی سال کے آغاز سے لے کر اب تک 3.54 ارب ڈالر کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

دفاعی و عسکری تعاون مضبوط بنانے پر اتفاق

فیلڈ مارشل کا دورہ ملائیشیا دونوں ممالک کی مسلح افواج کے درمیان ادارہ جاتی روابط بڑھانے کے عزم کا اعادہ

فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی ملائیشین وزیراعظم اور وزیر دفاع سے ملاقاتیں، علاقائی و عالمی سکیورٹی صورتحال پر تبادلہ خیال، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کو گارڈ آف آنر پیش کیا گیا

ملاقاتوں میں پاکستان اور ملائیشیا کا اعلیٰ سطح کے باقاعدہ تبادلوں، عسکری تعاون میں اضافے اور مسلسل مذاکرات کے ذریعے دفاعی تعلقات مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ

راولپنڈی (آن لائن) ملائیشیا کے وزیراعظم داتو سری انور ابراہیم نے دفاع اور سیکیورٹی کے شعبوں سمیت دوطرفہ تعلقات مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کیا ہے اور پاکستان اور ملائیشیا نے اعلیٰ سطح کے باقاعدہ تبادلوں، عسکری تعاون میں اضافے اور مسلسل مذاکرات کے ذریعے دفاعی تعلقات مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کیا ہے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے دوطرفہ دفاعی اور عسکری تعاون مزید مضبوط بنانے کے لیے ملائیشیا کا سرکاری دورہ کیا۔ چیف آف آرمی اسٹاف و چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی ملائیشیا کے وزیراعظم سے ملاقات ہوئی۔ ملاقات ملائیشیا کے دارالحکومت میں وزیراعظم ہاؤس پردانا پترا میں ہوئی۔ ملاقات میں دوطرفہ تعلقات، دفاعی و سیکیورٹی تعاون اور بدلتی ہوئی علاقائی و عالمی سیکیورٹی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ دونوں رہنماؤں نے باہمی دلچسپی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

وزیراعظم کا دورہ ماسکو، 15 سے 16 معاہدوں پر دستخط ہوں گے، فیصل نیاز

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم شہباز شریف کے دورہ ماسکو کے دوران پاکستان اور روس کے درمیان 15 سے 16 معاہدوں پر دستخط کیے جائیں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

پیپلز پارٹی کی ایم کیو ایم کے وفد سے ملاقات، ریلی ملتوی کرنے کی درخواست

کراچی (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے وفد کی سندھ اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر کے چیمبر میں متحدہ قومی موومنٹ پاکستان کے وفد سے ملاقات، جس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

رومانیہ سے گندم لیکر آنے والا بلک کیریئر جہاز پورٹ قاسم پر لنگر انداز ہوگیا

کراچی (آن لائن) رومانیہ سے گندم لیکر آنے والا بلک کیریئر جہاز پورٹ قاسم پر لنگر انداز ہوگیا تاہم ملک بھر میں قیمتیں کم نہ ہو سکیں۔ رپورٹ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

عسکری قیادت نے ہمارے نوجوانوں کیلئے سب سے پہلے آواز اٹھائی

سرفراز بگٹی

بلوچستان بھر کے باصلاحیت نوجوانوں کو برابری کی بنیاد پر آگے بڑھنے اور اپنی صلاحیتیں منوانے کے مواقع فراہم کیے جائیںگے

نوجوانوں کو خودمختار بنانے اور باعزت روزگار کی فراہمی پر وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کا صدر وزیراعظم اور عسکری قیادت سے اظہار تشکر

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے اور انہیں معاشی طور پر خودمختار بنانے کے لیے وفاقی حکومت کی جانب سے 25 ہزار سے زائد ملازمتوں کا جامع منصوبہ سامنے آیا ہے۔ اس اقدام کو صوبے کے نوجوانوں کے روشن مستقبل، معاشی استحکام اور قومی دھارے میں مؤثر شمولیت کے حوالے سے اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

چیف جسٹس یحییٰ آفریدی مفاہمتی یادداشت پر دستخط کی تقریب کے شرکاء سے خطاب کررہے ہیں

آئین پاکستان اقلیتوں کے مذہبی حقوق و آزادی کی مکمل ضمانت دیتا ہے

شہباز شریف

بابا گرونانک کا بین المذاہب ہم آہنگی اور پُرامن بقائے باہمی پر مبنی پیغام انسانی وقار اور عالمگیر اخوت کے تناظر میں گہرا ہے

حکومت سکھوں کے مقدس مقامات کے تحفظ اور نگہداشت کیلئے ہرممکن اقدامات اٹھارہی ہے، گرونانک کے جنم دن پر پیغام

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ آئین پاکستان تمام شہریوں، بالخصوص اقلیتوں کے مذہبی حقوق و آزادی کی ضمانت دیتا ہے۔ حکومت اقلیتوں کے تحفظ اور مذہبی آزادی یقینی بنانے کے لیے پُرعزم ہے۔ حکومت پاکستان سکھوں کے مقدس مقامات کے تحفظ، حفاظت اور نگہداشت کے لئے ہرممکن اقدامات اٹھا رہی ہے۔ سکھ مت کے بانی بابا گرونانک کے جنم دن، 24 نومبر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

مستونگ، مبینہ ڈرون حملہ، ایک شخص شدید، دو بچے معمولی زخمی

شدید زخمی آغا خالد شاہ کو تشویشناک حالت میں شہید نواب غوث بخش میموریل ہسپتال منتقل کردیا گیا ہے، تحقیقات جاری

مستونگ (آن لائن) مستونگ روڈ کے علاقے تھانہ ولی خان کی حدود میں مورخہ 21/11/026 صبح تقریباً 4 بجے مبینہ ڈرون حملے کے نتیجے میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

افواج پاکستان کیخلاف بات کرنا کسی لیڈر کو زیب نہیں دیتا

صوبائی وزراء

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس، مولانا فضل الرحمٰن کی سیکیورٹی واپس لینے پر جمعیت علماء اسلام (ف) اور نیشنل پارٹی کا احتجاجی واک آوٹ

ہمارے قائد مولانا فضل الرحمٰن کی سیکیورٹی ختم کردی گئی ہے، حالانکہ ان پر متعدد مرتبہ قاتلانہ حملے ہوچکے ہیں، زابد ریکی و دیگر کا خطاب

کوئٹہ (جی این ایم) بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں جمعیت علمائے اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمٰن کی سیکیورٹی واپس لینے کا معاملہ زیر بحث آیا، جہاں رکن صوبائی اسمبلی زابد ریکی نے نقطہ اعتراض پر اظہار خیال کرتے ہوئے حکومت کے اقدام کو قابل مذمت قرار دیا اور احتجاجاً ایوان سے واک آوٹ کرگئے، جبکہ نیشنل پارٹی کے اراکین نے بھی اس معاملے پر احتجاج کرتے ہوئے واک آوٹ کیا۔ اجلاس چیئرمین آف پینل ڈاکٹر اشوک کمار کی زیرصدارت نصف گھنٹہ تاخیر سے منعقد ہوا۔ اجلاس کے دوران زابد ریکی نے کہا کہ ان کے قائد مولانا فضل الرحمٰن کی سیکیورٹی ختم کردی گئی ہے، حالانکہ ان پر متعدد مرتبہ قاتلانہ حملے ہوچکے ہیں۔ ایسے حالات میں ان کی سیکیورٹی واپس لینا قابل مذمت ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر ان کے قائد کو کوئی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

بلوچستان اسمبلی، غیر رسمی تعلیم اور فشریز اینڈ ایکوا کلچر مسودہ قانون منظور

محکمہ صحت و بہبود آبادی کے سوالات مؤخر، اجلاس 8 دسمبر سہ پہر تین بجے تک ملتوی کردیا گیا

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان اسمبلی نے بلوچستان غیر رسمی تعلیم اور بلوچستان فشریز اینڈ ایکوا کلچر کے مسودہ قوانین منظور کرلیے، جبکہ محکمہ صحت اور محکمہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

لاہور: وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی، مسلم لیگ (ق) کے سربراہ چوہدری شجاعت حسین سے ملاقات کررہے ہیں

لاہور، پیپلز پارٹی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات ندیم افضل چن و دیگر پریس کانفرنس کررہے ہیں

کوئٹہ پولیس کی کارروائی، ہوائی فائرنگ کرنیوالے ملزمان گرفتار

ڈی آئی جی کوئٹہ عمران شوکت، ایس ایس پی آپریشنز ضیاالحق مندوخیل کے نوٹس پر فوری کارروائی

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ شہر میں ون ویلنگ، اسلحہ و خنجر کی نمائش اور موٹرسائیکلوں پر گروپ بنا کر شہریوں کے لیے مشکلات پیدا کرنے والے عناصر کے خلاف کوئٹہ پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے زیرِنظر ویڈیو میں نظر آنے والے ملزمان کو گرفتار کرلیا۔ ڈی آئی جی کوئٹہ عمران شوکت اور ایس ایس پی آپریشنز ضیا الحق مندوخیل کے نوٹس پر ایس ایچ او پشتون آباد فضل الرحمٰن خلجی، ایس ایچ او خروٹ آباد احسان مروت اور ایس ایچ او کینٹ محمد یوسف بڑیچ نے کارروائی کرتے ہوئے ملزمان کو حراست میں لے لیا۔ گرفتار (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

کوئٹہ، قائم مقام گورنر بلوچستان عبدالخالق اچکزئی سے ڈپٹی کمشنر چمن حبیب احمد بنگلزئی ملاقات کررہے ہیں

پاکستان اور ترکیہ کے درمیان عدالتی تعاون کے فروغ کیلئے مفاہمتی یادداشت پر دستخط

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان اور ترکیہ کے درمیان عدالتی تعاون کے فروغ کے لیے مفاہمتی یادداشت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس منگل آٹھ دسمبر تک ملتوی کردیا گیا

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس پینل آف چیئرمین ڈاکٹر اشوک کمار کی صدارت میں مقررہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

ڈیرہ مراد جمالی، ریلوے ٹریک پر دھماکے سے پٹڑی کو جزوی نقصان پہنچا

ڈیرہ مراد جمالی (آن لائن) پشاور سے کوئٹہ جانے والی جعفر ایکسپریس کے گزرنے سے کچھ دیر قبل ڈیرہ مراد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

ایس سی او اجلاس میں پاکستانی وزیر مصدق ملک بھارتی میڈیا کی خصوصی توجہ کا مرکز

اسلام آباد (آن لائن) بھارت میں منعقدہ شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے اجلاس میں پاکستان کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

وزیر خارجہ اسحاق ڈار کی پرتگال کے وزیر خارجہ سے ملاقات

ملاقات میں دونوں رہنماؤں نے علاقائی صورتحال پر بھی تبادلہ خیال کیا

اسلام آباد (آن لائن) وزیر خارجہ اسحاق ڈار کی پرتگال کے وزیر خارجہ سے ملاقات ہوئی جس میں دوطرفہ تعلقات مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔ دفتر خارجہ کے مطابق نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار اور پرتگالی وزیر خارجہ پالو رنجل نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 37)

امریکہ ہماری شرائط پوری کردے آبنائے ہرمز کھول دینگے، ایران

ایرانی عوام کے حقوق اور قومی مفادات کے دفاع سے پیچھے نہیں ہٹیں گے: ترجمان وزارت خارجہ

تہران (جی این ایم) ایران نے کہا ہے کہ اگر امریکہ ہماری شرائط پوری کردے تو وہ چند گھنٹوں کے اندر آبنائے ہرمز میں سکیورٹی بحال کرکے اسے دوبارہ کھول سکتا ہے۔ ایران کی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے میڈیا بریفنگ کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

پاکستان کے عوام کی منشا کے مطابق فیصلے کرنا وقت کا تقاضا ہے

وزیر داخلہ

وفاقی وزیر داخلہ سینیٹر محسن نقوی کی سربراہ مسلم لیگ ق چوہدری شجاعت حسین سے ملاقات، نئے صوبوں سمیت دیگر امور پر غور

سب سے بڑے اسٹیک ہولڈرز عام لوگ ہیں، آج درست قدم نہ اٹھایا تو کل معاف نہیں کرے گا، چوہدری شجاعت حسین

لاہور (آن لائن) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے لاہور میں مسلم لیگ ق کے سربراہ چوہدری شجاعت حسین کی رہائشگاہ پر ان سے ملاقات کی ہے، جس میں ملک کی مجموعی سیاسی و انتظامی صورتحال، امن و امان کی بحالی اور حکومتی اقدامات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا، ملاقات میں اختیارات کی نچلی سطح پر منتقلی اور نئے صوبوں کے قیام سے متعلق امور بھی زیرِ بحث آئے، اس موقع پر وفاقی وزیر اوورسیز پاکستانیز چوہدری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

نوجوانوں کا اعتماد بحال کرنے کیلئے جمہوری ری سیٹ ضروری ہے

بلاول بھٹو

ملک کا بچہ بچہ کرپشن سے نفرت کرتا ہے، ملک کے سیاستدان خود مایوس ہونگے تو عوام کا نظام پر اعتماد کیسے قائم رہ سکتا ہے

نظام میں جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے شفافیت لانا ہوگی، عوام کو بغیر کسی تکلیف کے سہولتیں فراہم کرنے والا نظام بنانا ہوگا

کراچی (آن لائن) چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ جو بھی ری سیٹ ہوگا جمہوری ہوگا، سیاستدان خود مایوس ہوں گے تو عوام کا نظام پر اعتماد کیسے قائم ہوگا، ملک کا بچہ بچہ کرپشن سے نفرت کرتا ہے، نوجوان ایسا پاکستان چاہتے ہیں جہاں کرپشن نہ ہو، پاکستان کے نوجوانوں کا نظام پر اعتماد بحال کرنیکی ضرورت ہے۔ سندھ یوت کارڈ کے اجرا کی تقریب سے خطاب میں بلاول بھٹو زرداری نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

ملک میں نئے صوبوں کا قیام آئینی ترمیم کے بغیر ممکن نہیں ہے

بیرسٹر گوہر

نئے صوبوں کا معاملہ انتہائی حساس ہے، اس لیے تمام سیاسی جماعتوں کو اعتماد میں لینا اور اتفاق رائے پیدا کرنا ضروری ہے

حکومت کی مجوزہ آئینی ترمیم کا مسودہ سامنے آنے کے بعد تحریک انصاف اپنا موقف دے گی، چیئرمین پی ٹی آئی کی گفتگو

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان تحریکِ انصاف کے چیئرمین بیرسٹر گوہر نے کہا ہے کہ نئے صوبوں کے قیام کے لیے آئینی ترمیم ضروری ہے، ریفرنڈم آئینی ترمیم کا متبادل نہیں ہو سکتا۔ پارلیمنٹ کے باہر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے بیرسٹر گوہر نے کہا کہ نئے صوبوں کے قیام کے لیے قومی اسمبلی اور سینیٹ میں دوتہائی اکثریت درکار ہے، صوبوں کی حدود میں تبدیلی کے لیے بھی آئینی تقاضے پورے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

نوکنڈی میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے دو افراد جاں بحق

نوکنڈی (آن لائن) نوکنڈی میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ کے نتیجے میں دو افراد موقع پر ہی جاں بحق ہوگئے۔ تفصیلات کے مطابق نامعلوم افراد نے فائرنگ کردی جس کی زد میں آ کر ملک وسیم ولد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

الیکشن نتائج میں ردوبدل کیس، سابق اسسٹنٹ کمشنر کی ضمانت منظور

سکھر (آن لائن) الیکشن نتائج میں ردوبدل کیس میں سابق اسسٹنٹ کمشنر ماجد ماکو کی ضمانت منظور ہوگئی۔ سندھ ہائی کورٹ سکھر بینچ نے ماجد ماکو کو 50 ہزار روپے کے مچلکوں کے عوض رہا کرنے کا حکم دے دیا۔ واضح رہے کہ الیکشن نتائج میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

نیب میں پرائیویٹ ملازمین پر اسلام آباد ہائیکورٹ برہم، جواب طلب

بہت افسوس کی بات ہے کہ نیب جیسے اہم ادارے میں پرائیویٹ لوگ بھرتی کیے جارہے ہیں، جسٹس خادم حسین سومرو

اسلام آباد (آن لائن) اسلام آباد ہائیکورٹ نے نیب کے نجی کمپنی سے ملازمین کی خدمات لینے کے معاملے پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے پیر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

منشیات کیس میں انمول پنکی و دیگر ملزمان پر فرد جرم عائد

کراچی (آن لائن) صوبائی کنٹرول آف نارکوٹکس عدالت نے منشیات کے مقدمے میں انمول عرف پنکی و دیگر ملزمان پر فرد جرم عائد کردی۔ صحت جرم (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

سرکاری قرضوں کے موثر انتظام کے لیے انتظامی ڈھانچے کی مضبوطی کا فیصلہ

پچھلے سال مالی خسارہ پورا کرنے کیلئے حکومت نے 6 ہزار ارب روپے قرض لیا

اسلام آباد (آن لائن) حکومت نے سرکاری قرضوں کے مؤثر انتظام کے لیے انتظامی ڈھانچہ مضبوط بنانے کی تیاری کرلی۔ رپورٹ کے مطابق آئی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

ریفرنڈم کے ذریعے 58 ٹو بی بحال کرنیکی کوشش ہورہی ہے، پیپلز پارٹی

حکومت ریفرنڈم کرانے کے بجائے ملکی مسائل کے حل کی کوشش کرے، چودھری منظور

لاہور (جی این ایم) پاکستان پیپلز پارٹی نے کہا ہے کہ آئین میں تبدیلی کا حق سینیٹ اور قومی اسمبلی کے پاس ہے لیکن حکومت ریفرنڈم کے ذریعے چور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

اسلام آباد میں عالمی جوہری توانائی ایجنسی کی ریجنل ورکشاپ کا آغاز

اسلام آباد (آن لائن) چوتھے بین الاقوامی نیوکلیئر سائنس اولمپیاڈ 2027 کے سلسلے میں عالمی جوہری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 41)

ڈی آئی خان، دہشت گردوں کو جدید اسلحہ فراہم کرنیکی کوشش ناکام

پولیس نے مشکوک جان کر دو گاڑیوں کی تلاشی لی تو خفیہ خانوں سے اسلحہ برآمد ہوا، حکام

ڈی آئی خان (آن لائن) پولیس نے دہشت گردوں کو جدید اسلحہ فراہم کرنے کی کوشش ناکام بنادی۔ ڈیرہ اسماعیل خان میں مغل کوٹ پولیس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 38)

لیبیا کی بندرگاہ پر مشتبہ ڈرون حملہ، روسی جنگی جہاز ڈوب گیا

طرابلس (آن لائن) لیبیا کی ایک بندرگاہ پر مبینہ ڈرون حملے کے نتیجے میں روسی جنگی جہاز ڈوبنے کی اطلاعات سامنے آئی ہیں۔ ابتدائی رپورٹس کے مطابق (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 39)

تحریک انصاف نئے صوبوں کے حق میں ہے، سینیٹر علی ظفر

سندھ میں بھی نئے صوبے بنانے میں کوئی ممانعت نہیں کراچی کی آبادی کئی ملکوں سے زیادہ ہے تو الگ صوبہ کیوں نہیں بن سکتا

لاہور (آن لائن) پاکستان تحریکِ انصاف کے سینیٹر علی ظفر کا کہنا ہے کہ کراچی کی آبادی کئی ملکوں سے زیادہ ہے تو کراچی الگ صوبہ کیوں نہیں بن سکتا؟ لاہور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 40)

نئے صوبوں کے قیام اور ریفرنڈم پر پارلیمنٹ میں کھل کر بحث ہونی چاہیے: ملک احمد

اسلام آباد (آن لائن) سپیکر پنجاب اسمبلی ملک محمد احمد خان نے کہا ہے کہ نئے صوبوں کے قیام اور ریفرنڈم کے معاملے پر پارلیمنٹ میں تمام سیاسی جماعتوں کو کھل کر بحث کرنی چاہیے، کیونکہ عوام کا ریاست سے رشتہ اسی وقت مضبوط ہوسکتا ہے جب (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 42)

دوسرا بین الاقوامی مقابلہ حسن قرآت آج سے اسلام آباد میں شروع ہوگا

اسلام آباد (جی این ایم) دوسرے بین الاقوامی مقابلہ حسنِ قرات میں شرکت کیلئے عالمی شہرت یافتہ قرا پاکستان پہنچ گئے، اسلام آباد میں تین روزہ بین الاقوامی مقابلہ حسنِ قرت آج (منگل) سے شروع ہوگا۔ مقابلے میں پاکستان سمیت 32 ممالک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

کوئٹہ، صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ، پارلیمانی سیکرٹریز حاجی عبدالمجید بادینی، سنجے کمار پنجوانی، اراکین صوبائی اسمبلی ڈاکٹر محمد نواز کاکڑ، انجینئر زمرک خان اچکزئی، میر عبیداللہ گورگیج، ملک نعیم خان بازئی اور میر جہانزیب مینگل اسمبلی اجلاس میں بات چیت کررہے ہیں

روزنامہ
حال
Daily "HAAL" Quetta

پبلشر وچیف ایڈیٹر قراۃ العین نے السعید پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر فلیٹ نمبر 204 سیکنڈ فلور یونیورسل کمپلیکس کیلون روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔ PhNo:081-2869017

مہنگائی میں پسی عوام توجہ کی طلب گار

حکومت عام آدمی کو ریلیف دینے، مہنگائی پر قابو پانے اور غربت میں ہونیوالے اضافے کو روکنے میں بری طرح ناکام ہو چکی ہے لیکن اس کے باوجود حکومتی عہدیداروں کے بیانات اور سرکاری اجلاسوں سے ایسا لگتا ہے کہ ملک مسلسل ترقی واستحکام کی جانب گامزن ہے اور عوامی مسائل کی بات کرنیوالے حقائق بیان نہیں کرتے بلکہ وہ حکومت کے خلاف سازشوں میں مصروف ہیں۔ اس سلسلے میں نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار کی صدارت میں ہونے والے قومی اقتصادی کونسل کی ایگزیکٹو کمیٹی (ایکنک) کے اجلاس کو ہی دیکھ لیجیے جس میں خوازہ خیلہ - بشام ایکسپریس وے کی تعمیر، لیسکو، حیسکو اور پیسکو میں بجلی کی تقسیم کے نظام کی استعداد کار میں بہتری کے منصوبے، تربیلا ڈیم کے پانچویں توسیعی پن بجلی منصوبے جیسے پراجیکٹس کے علاوہ جنوبی پنجاب میں غربت میں کمی کے منصوبے پر بھی بات کی گئی۔ محض جنوبی پنجاب کے ذکر سے ایسا لگتا ہے کہ جیسے باقی پورے ملک میں خوشحالی کا دور دورہ ہے اور جنوبی پنجاب پیچھے رہ گیا ہے، لہٰذا وہاں بھی غربت کا خاتمہ کیا جانا چاہیے۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیرِ صدارت اجلاس میں زرعی شعبے کی اصلاحات پر غور کیا گیا۔ اس موقع پر گندم کی طلب، کاشت کے رقبے اور آئندہ فصل کی پیداوار پر بریفنگ دی گئی۔ اس موقع پر شہباز شریف نے کہا کہ فی ایکڑ پیداوار بڑھانے کے لیے چھوٹے اور درمیانے درجے کے کسانوں کی معاونت ترجیح ہے۔ کسانوں کو معیاری بیج کی فراہمی یقینی بنائی جائے، زرعی تحقیق کے اداروں کو مزید فعال بنایا جائے اور چھوٹے کسانوں کے لئے زرعی جدت سے استفادہ یقینی بنایا جائے۔ وزیراعظم نے مزید کہا کہ چین سے زرعی تربیت کے بعد طلبہ کے تجربے سے فائدہ اٹھایا جائے، چین میں تربیت کے لیے طلبہ کے انتخاب میں میرٹ کو ترجیح دی جائے۔ وزیراعظم نے ہدایت کی کہ فصلوں کی پیداوار کے قومی تخمینوں کا جامع پلان مرتب، این اے آر سی اور پی اے آر سی کو بین الاقوامی معیار سے ہم آہنگ کیا جائے۔ اجلاس کے دوران نیشنل ایگریکلچر ریسرچ سنٹر کی اصلاحات کی منظوری دی گئی۔ وزیراعظم اور نائب وزیراعظم کی مصروفیات اور ان کی صدارت میں ہونے والے اجلاسوں سے یہ گمان ہوتا ہے کہ سب اچھا چل رہا ہے، عام آدمی سکون کی زندگی جی رہا ہے، مہنگائی سرے سے کوئی مسئلہ ہی نہیں ہے، ترقی کی منزل بس چند قدم کی دوری پر ہے، اور سرکاری اجلاسوں کے ذریعے یہ احساس اس ملک میں پیدا کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے جہاں حکومت اس قابل بھی نہیں ہے کہ ایک مہینہ یا پندھرواڑا تو دور کی بات ایک ہفتے کے لیے بھی پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کا اطلاق کر سکے یا اشیائے خورونوش سے متعلق اپنی اعلان کردہ قیمتوں پر ان اشیاء کی خرید وفروخت یقینی بنا سکے۔

دکھ سکھ کا ساتھی

پولیس کے فرائض میں اب صرف امن وامان کی صورت حال کو برقرار رکھنا جرائم کی روک تھام یا چور اچکوں کو پکڑنا ہی نہیں رہ گیا بلکہ زندگی کے دیگر روزمرہ کے معاملات میں بھی پولیس فورس اپنے فرائض کی انجام دہی میں مصروف نظر آتی ہے۔ کیونکہ ”پولیس کا ہے فرض مدد آپ کی“۔ بچپن میں ٹی وی پر یہ اشتہار دن میں کئی بار دیکھتے تھے اور پولیس کو

تحریر: شاہد قادر

ایک ایسے مددگار کے روپ میں سمجھتے تھے جسکے پاس کوئی جادوئی چھڑی ہوتی ہے جس سے وہ جرم کی سرکوبی اور مظلوم کی مدد کو فوراً پہنچ جاتی ہے۔ آج بھی یہ سلوگن بڑا مسحور کن لگتا ہے اور بچوں و بڑوں کو کافی لبھاتا ہے۔ یہ سلوگن سابق آئی جی پنجاب پولیس مرحوم سردار محمد چودھری نے دیا تھا اور پھر اپنے دور میں اس سلوگن پر عمل درآمد کی کما حقہ کوشش کی اور یہ کوشش آج بھی جاری وساری ہے۔

ہمارے دیرینہ دوست ڈی آئی جی حسن مشتاق سکھیرا اس کی عملی مثال ہیں، وہ محکمہ پولیس میں کلیدی عہدوں پر خدمات سرانجام دے چکے ہیں۔ وہ ایک فرض شناس، ایماندار اور قابل پولیس افسر ہیں۔ وہ جہاں بھی گئے اور جس عہدے پر بھی رہے، اپنی مثال آپ رہے اور ایک داستاں چھوڑ آئے۔ شہری آج بھی انہیں یاد کرتے ہیں اور دعائیں دیتے ہیں۔

پولیس سروس میں گریڈ 20 کے افسر ڈی آئی جی حسن مشتاق سکھیرا کا نام کسی تعارف کا محتاج نہیں، ان کا کام ہی ان کا سب سے بڑا تعارف ہے۔ انسپکٹر جنرل پولیس پنجاب شعیب دستگیر نے ایس ایس پی کے عہدے پر پرموٹ ہونیوالے پر خود سنٹرل پولیس آفس میں حسن مشتاق سکھیرا کو ایس ایس پی کے عہدے کے بیجز لگائے۔ 2020ء میں وہ ڈی پی او بہاولپور تعینات رہے۔ اس کے علاوہ بھی وہ کئی ایک اضلاع میں پولیس سربراہ کے طور پر خدمات سرانجام دے چکے ہیں۔ امسال مارچ میں وفاقی حکومت نے آئی بی ڈویژن میں فرائض سرانجام دینے والے اس انتہائی قابل اور فرض شناس پولیس افسر حسن مشتاق سکھیرا کی خدمات پنجاب حکومت کے سپرد کر دیں۔ گزشتہ ماہ پانچ جولائی کو بطور سی پی او راولپنڈی تعیناتی سے قبل وہ سی ٹی ڈی میں بطور ڈی آئی جی آپریشن خدمات سرانجام دے رہے تھے، جہاں انہوں نے بدنام زمانہ جرائم پیشہ افراد کی بیخ کنی کیلئے اپنی خداداد صلاحیتوں کا بھرپور لوہا منوایا۔

گزشتہ ماہ جب راولپنڈی میں کئی ایک پولیس افسروں کا تبادلہ کیا گیا تو وہ سٹی پولیس افسر راولپنڈی کے عہدے کیلئے حسن مشتاق پنجاب حکومت کا حُسن انتخاب ٹھہرے اور وزیر اعلیٰ پنجاب کے اعتماد پر پورا اتر رہے ہیں۔ وہ وفاقی دارالحکومت اسلام آباد کے جڑواں اور انتہائی حساس شہر راولپنڈی میں مثالی امن و مان کے قیام کیلئے بھرپور محنت کر رہے ہیں اور ان کی بے محنت رنگ بھی لا رہی ہے۔ انہوں نے اس مقصد کیلئے دن رات ایک کر رکھا ہے، یہی وجہ ہے کہ ان کی شبانہ روز کوششوں کی بدولت یہ شہر امن کا گہوارہ بن رہا ہے۔

گزشتہ دنوں فیملی کیساتھ مری کے ٹور پر جانے کیلئے اسلام آباد اور راولپنڈی سے گزر ہوا تو میں اپنے دیرینہ دوست حسن مشتاق سکھیرا سے ملے بغیر نہ رہ سکا۔ وہ اپنے دوستوں کے دکھ سکھ کا ساتھی ہے۔ انہوں نے ہمیشہ کی طرح پُر جوش اور پُر خلوص استقبال کیا۔ محبت بھرے دوست کے ساتھ بہت اچھی گپ شپ ہوئی۔

اسی لیے تو شہر میں ذیشان ہیں آپ
اک محبت بھرے انسان ہیں آپ

وہ اپنے دفتر میں عید میلاد النبیؐ کے حوالے سے شہر کے مختلف علاقوں کے معززین سے ملاقاتیں کر رہے تھے اور سکیورٹی انتظامات کا جائزہ لے رہے تھے۔ اس موقع پر سی پی او نے ایس ایس پی آپریشنز اور دیگر سینئر افسران کو بہترین سکیورٹی انتظامات کے حوالے سے ہدایات دیں، حسن مشتاق سکھیرا نے واضح کیا کہ شہریوں کو بروقت انصاف اور بہترین سروس کی فراہمی پولیس کی اولین ترجیح ہونی چاہیے۔ پیشہ وارانہ فرائض کی انجام دہی میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی اور تمام افسران و اہلکار محنت، دیانت داری اور تندہی سے اپنے فرائض انجام دیں۔ جرائم کی روک تھام کو ہر صورت یقینی بنایا جائے تاکہ شہریوں کی جان و مال کا مو?ثر تحفظ ممکن بنایا جا سکے۔ اس موقع پر امن کمیٹی کے عہدیداران سے بھی ان سے ملے اور سکیورٹی و ٹریفک انتظامات کے حوالے سے بات چیت کی۔ سی پی او حسن مشتاق سکھیرا نے اس عزم کا اظہار کیا کہ عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک موقع پر فول پروف سکیورٹی و ٹریفک انتظامات کو یقینی بنایا جائیگا، ضلعی انتظامیہ کے ساتھ مکمل ربط کے ذریعے جلوس کیلئے بہترین انتظامات کئے جائینگے۔ اور تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ جلوس کے داخلی راستوں پر واک تھرو گیٹس نصب کر کے مکمل تلاشی کے بعد شرکا کو داخلے کی اجازت دی جائے گی جبکہ حکومت پنجاب کی جانب سے جاری کردہ ایس او پیز پر ہر صورت عملدرآمد یقینی بنایا جائے گا۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ پاک سی پی او راولپنڈی ڈی آئی جی حسن مشتاق سکھیرا کو استقامت دے اور وہ امن وامان کے قیام کے حوالے سے اپنے نیک مقصد میں کامیاب ہوں۔

اسلامی تیوہار

سب قوموں کے تیوہار ہیں لیکن بالعموم وہ اپنے تیوہار مناتے وقت کھیل تماشے، پینے پلانے اور ناچ گانے وغیرہ میں کھو جاتی ہیں۔ ہم مسلمانوں کے بھی دو تیوہار ہیں۔ عید الفطر اور عید الاضحٰی۔ مگر ہم انہیں مناتے وقت اسلام کی بنیادی باتوں تعلق باللہ، باہمی اخوت اور انسانی وقار کو پیش نظر رکھتے ہیں۔ ہم ایسی حرکات سے بچتے ہیں اور انسان کو حیوان کے درجہ پر لے آئیں۔ دونوں عیدوں کا آغاز اللہ تعالیٰ کی جناب میں دو رکعت نماز کا نذرانہ عقیدت پیش کرنے سے ہوتا ہے۔ عید الفطر میں نماز سے پہلے ناشتہ کرنا مسنون ہے کیونکہ روزوں کے دوران علی الصبح سحری کھانے کی عادت راسخ ہو چکی ہوتی ہے۔ نماز عید سے پہلے فطرانہ ادا کرنا ضروری ہے۔ بچوں کی طرف سے بھی فطرانہ ادا کیا جاتا ہے۔ یہ رقم ضرورت مندوں کو پیش کر دینی چاہئے۔ فطرانہ روزوں کے دوران جو کوتاہیاں ہو جاتی ہیں، ان کا کفارہ بھی ہے۔ ہم بھی عید کے موقع پر خوشی مناتے ہیں۔ اس موقع پر اچھا کھانا، اچھا پہننا مسنون ہے۔ قرآن پاک میں ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ زینت یعنی اچھا لباس کس نے محرام کیا ہے؟ یہ تو ہے ہی صاحب ایمان لوگوں کے لئے۔ کفار کو تو ایمان والوں کے طفیل ان چیزوں سے تمتع اندوز ہونے کا موقع مل رہا ہے کیونکہ اس دنیا میں کافر اور مومن ملے جلے ہیں۔ ورنہ آخرت میں جب انہیں جدا جدا کر دیا جائے گا، کفار اچھے لباس اور اچھی خوراک سے محروم ہوں گے۔ قرآن پاک میں یہ بھی ارشاد ہے کہ حلال وطیب کھاؤ۔ البتہ اسراف وتبذیر سے بچنے کا حکم ہے۔ اسراف ضرورت پر ضرورت سے زیادہ خرچ کرنا ہے اور تبذیر بلاضرورت مال اڑانا ہے۔ مبذرین کو شیاطین کے بھائی فرمایا۔ نیز فرمایا کہ شیطان اپنے رب کا ناشکرا ہے۔ اشارہ اس طرف ہے کہ مبذرین جو اللہ تعالیٰ کے دیئے ہوئے مال کو اللوں تللوں پر اڑا دیتے ہیں، وہ بھی اللہ تعالیٰ کے ناشکرے ہیں۔ اس موقع پر ہمیں اپنے کشمیری بھائیوں کو بھی یاد رکھنا چاہئے۔ وہ اس وقت آگ اور خون کے طوفان میں سے گزر رہے ہیں۔ ان پر زندگی تنگ کر دی گئی ہے، کمینہ دشمن انہیں بھوکوں مار رہا ہے۔ عورتوں کی بے حرمتی کی جا رہی ہے۔ بچوں کو خوراک سے محروم رکھا جا رہا ہے۔ دنیا میں انسانی حقوق کے تحفظ کے نام پر جو ادارے قائم ہیں، ان کے کان پر جوں تک نہ رینگتی۔ نہ ریڈ کراس والے وہاں خوراک، لباس اور دوائیاں پہنچانے کا انتظام کر رہے ہیں، نہ ایمنسٹی والے بولتے ہیں۔ مسلمانوں پر ظلم ہو تو ان سب کی انسان دوستی ختم ہو جاتی ہے، ان کی زبانوں کو تالے لگ جاتے ہیں۔ مسلمان کے خلاف انہیں کوئی ذرا سی بات بھی ہاتھ آ جائے تو یہ چیخ چیخ کر آسمان سر پر اٹھا لیتے ہیں۔

پانچواں ڈائی مینشن

پہلے کہا جاتا تھا کہ دنیا تین ’ڈائمینشن طول عرض اور بلندی کی دنیا ہے۔ یعنی جو واقعہ ہوتا ہے‘ اس کے وقوع پذیر ہونے کی جگہ متعین کرنے کیلئے طول‘ عرض اور بلندی ماپنے کی ضرورت پیش آتی ہے۔ پھر وقت کو چوتھے ڈائمینشن کا درجہ دیا گیا۔ کہا گیا کہ ہر واقعہ صرف کسی جگہ پر ہی ز وقوع پذیر نہیں ہوتا‘ بلکہ کسی خاص وقت پر بھی وقوع پذیر ہوتا ہے۔ مگر ایک پانچواں ڈائمینشن بھی ہے‘ جسے سائنس دان نظر انداز کرتے آئے ہیں‘ اور وہ اللہ کی مرضی مبارک ہے۔ اللہ تعالیٰ کی مرضی مبارک کے بغیر کوئی واقعہ نہیں ہوسکتا۔ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ”اور تم نہیں چاہتے‘ مگر یہ کہ اللہ (تعالیٰ) چاہے۔“ سورہ الدھر) (سورہ التکویر) ایک امریکی خاتون لکھتی ہیں: ”روزمرہ کے عام ماحول میں ایک روز بالکل غیر متوقع طور پر میری اندر کی آنکھ کھل گئی اور میں نے زندگی میں پہلی بار حقیقت کے کیف اور حسن کا جلوہ دیکھا۔ یہی عام چیزیں تھیں‘ مگر میں نے انہیں نئے رنگ میں دیکھا جو میں سمجھتی ہوں ان کا حقیقی رنگ ہے۔ میں نے پہلی بار مشاہدہ کیا کہ کائنات بے حد حسین ہے اور اس کا حسن الفاظ سے ماورا ہے۔ مجھے اس لمحہ وہ حسن نظر آ گیا جو ویسے ہر آن یہاں موجود ہے۔“

”ایک ننھی چڑیا چہچہاتی ہوئی پاس کی ٹہنی پر جا بیٹھی۔ اسکی پرواز کا حسن اس قدر کیف آور تھا کہ صرف صبح کے ستاروں کا راگ ہی اس کا کچھ اظہار کرسکتا ہے۔ میں تو اسے بیان کرنے سے قاصر ہوں البتہ میں نے اسے دیکھا ضرور ہے۔“ اس روز میں نے زندگی کو اسکے اصلی رنگ میں دیکھا اور مجھے احساس ہوا کہ وہ بے پناہ حسن رکھتی ہے اور اسکی قیمت ناقابل بیان ہے۔ عجیب بات یہ ہے کہ اس حسن و کیف کیساتھ آہنگ کا حیران کن احساس بھی تھا مگر وہ احساس میرے ذہن کی گرفت سے بالا تھا۔ کوئی راگ نہ تھا مگر لے کا عجیب وغریب احساس موجود تھا۔ جیسے تمام موجودات ایک نامعلوم سرتال کیساتھ آگے بڑھ رہی ہو اور اس وسیع کل کے اندر ہر چھوٹی سے چھوٹی شے کی حرکت بھی سرتال کے ساتھ ہو رہی ہو۔ کوئی پرندہ اڑتا تو اس لئے کہ کہیں کوئی ایسا نغمہ اٹھتا جو اسے اڑنے پر ابھارتا۔ یا یوں کہہ لیجئے کہ اس پرواز ہی سے نغمے پھوٹ رہے تھے۔ یا اس عظیم ارادہ (اللہ تعالیٰ کی طرف اشارہ ہے) نے‘ جس کے ہر ارادہ میں آہنگ ہے۔ یہ چاہا کہ وہ پرندہ اڑے۔ اس لمحہ میں نے ان الفاظ کی صداقت کہ زمین پر ایک پتہ بھی اللہ تعالیٰ کے علم اور مرضی کے بغیر نہیں گرتا‘ اپنی آنکھوں سے دیکھی۔“ ان سیمابی لمحات میں میں ہر شخص‘ بلکہ کائنات کی ہر شے سے بے پناہ محبت محسوس کر رہی تھی‘ اگر قدرت حق تعالیٰ کوئی ایسا احساس نہ ہوتو کیا میرے لئے یہ محسوس کرنا ممکن ہے۔

اقوام متحدہ اور مسلمانوں کے مسائل

طلوع اسلام سے کئی ہزار سال قبل نیپال کی ریاست کپل وستو کے بادشاہ کے ہاں ولی عہد سدھارتھ المعروف گوتم بدھ، مہاتما بدھ (بدھ مت کا بانی) پیدا ہوا سدھارتھ کی پرورش انتہائی ناز انداز کے ماحول میں ہوئی وہ بچپن سے ہی عام بچوں سے بالکل مختلف تھا اور بچوں کے کھیل کود وغیرہ میں قطعاً کوئی دلچسپی نہ لیتا تھا بادشاہ کی خواہش تھی کہ لڑکپن میں ولی عہد ریاستی امور میں دلچسپی لے لیکن وہ ہر وقت گہرے غور وفکر میں ڈوبا رہتا تھا حکماً

تحریر: ڈاکٹر فاروق اعظم

اور اطباع کی تسلی کے باوجود بادشاہ اپنے ولی عہد کی ذہنی صحت کے بارے میں مشکوک رہنے لگا انھی حالات میں وہ لگے دربار میں انسانوں کی معاشرتی حیثیت اور اونچ نیچ کو ہدف تنقید بنایا کرتا تھا بہرحال دن گزرتے گئے اور انھی حالات میں ولی عہد جوان ہو گیا بادشاہ نے ہوس ملک گیری میں پڑوس کی ریاست اڑیسہ پر قبضہ کرنے کیلئے سدھارتھ کو فوجی قیادت دے کر بھیجا سدھارتھ کی فوج تو کامیاب ہوئی لیکن اتنے بڑے پیمانے پر انسانی جان مال وعزت آبرو کی بربادی نے سدھارتھ کی ذہنی پریشانی میں مزید اضافہ کر دیا کامیاب واپسی پر اس نے اپنے بادشاہ باپ سے پوچھ لیا کہ ہمیں زمین کے ایک ٹکڑے کے لیے اتنا انسانی خون بہانے کی کیا ضرورت تھی؟ کیا ایک انسان کی حیثیت سے ہم فاتح اور اس مفتوح کی جان و مال عزت آبرو میں کوئی فرق ہے؟ اس جنگ میں یعنی مزید ہوس ملک گیری میں ساٹھ ہزار عورتیں بیوہ ہوگئی لاکھوں بچے اپنے باپوں سے محروم ہوگئے۔ لاکھوں ماں باپ اپنی اولادوں سے محروم ہوگئے ہمارے پاس پہلے بے انداز مملکتیں تابع اور فرمانبردار ہیں ایک مزید ملک سے ہمیں مزید کیا حاصل ہوا؟ کسی طرف سے کوئی جواب نہ پا کر سدھارتھ نے کہا کہ یہ نظریہ غلط ہے میں لوگوں کے دلوں کو تلوار کی بجائے پیار ومحبت سے جیتوں گا اس وقت کی ریاستوں کے زمینی حقائق کے تناظر میں بادشاہ اپنے ولی عہد کے مختلف مواقع پر خیالات سے سخت پریشان رہنے لگا چنانچہ حکما اور اطبا کے مشورے پر علاج کی نیت سے کسی دوسرے بادشاہ کی بیٹی یشودھرا سے شادی کر دی گئی شادی کے ایک سال بعد بیٹے کی پیدائش کے کچھ ہفتے بعد ایک سخت سرد رات سدھارتھ اپنے بیوی اور بچوں کو الوداعی نظروں سے دیکھتا ہوا سکون اور نروان کی تلاش میں محل سے چلا گیا طویل عرصے تک وہ نیپال موجودہ پاکستان ہندوستان وغیرہ کے جنگلات میں نروان کی تلاش میں بھٹکتا رہا۔ فیصل مسجد کے قریب اسلام آباد کے سیکٹر E-7 کی (مارگلہ فیس) شمالی سروس روڈ پر "لارڈ بدھا" کا بوہڑ کا درخت آج بھی موجود ہے بدھ مت کے نظریات کے مطابق طویل عرصے تک جنگلوں میں بھٹکنے کے بعد ہندوستان کے شہر " گیا" میں ایک بوہڑ کے درخت کے نیچے اسے نروان حاصل ہوا اور پھر اس نے اپنے مذہب "بدھ ازم" کا آغاز کیا جس میں تمام انسانوں کے احترام آدمیت مساوات پر زور دیا گیا۔ تمام چرند پرند غرض ہر جاندار شے کو تکلیف پہچانے سے منع کیا گیا بدھ مت نے اپنے ماننے والوں کو دوسرے انسانوں سے کسی بھی معاملے پر کوئی تنازعہ بحث ومباحثہ اور لڑائی جھگڑا کرنے سے منع کیا اور لوگوں کی جان ومال عزت آبرو کی حفاظت کا حکم دیا بدھ مت کی تعلیمات سے متاثر ہو کر مہاراجہ اشوک نے بھی بدھ مت قبول کر لیا شاہی سرپرستی سے بدھ مت کو پورے علاقے میں زبردست فروغ حاصل ہوا برصغیر میں بدھ ازم چونکہ اس وقت تک کے تقریباً تمام مذاہب کے مقابلے میں فطرت انسانی کے قریب تر تھا شمالی علاقوں خاص طور پر ٹیکسلا، مانسہرہ کے گرد ونواح میں بدھ مت کی بہت سی خانقاہیں اور تعلیمات پہاڑوں پر کنندہ آج بھی موجود ہیں۔ لہٰذا لوگوں میں بہت مقبول ہوا تاہم اس میں شمولیت کا خاص طور پر علاقائی رہنمائی کے مرتبہ تک پہنچنا بھی بارہ برس کے طویل مراحل پر مشتمل تھا سدھارتھ کی زندگی تک بدھ ازم قدرے بہتری کی طرف گامزن رہا لیکن بعد میں بدھ ازم رفتہ رفتہ زوال کی طرف گامزن ہو گیا یہ مذہب 36 فرقوں میں تقسیم ہو گیا جوان بدھ بھکشوں اور بھکشنوں کے پگوڑا میں مخلوط آزادانہ ملاپ بسلسلہ تربیت بدھ ازم کی وجہ سے خانقاہی ماحول بھی زیادہ عرصہ اپنے نظریات کے مطابق پاکیزہ نہ رہ سکا اور کمزور انسانی فطرت کے عین مطابق جوان بھکشوں اور بھکشنوں کے عشق و محبت کے قصے مشہور ہونے لگے۔ بھکشو دنیا کو دکھوں کا گھر قرار دے کر لوگوں کو دولت سے متنفر کرتے اور خود پگوڑوں میں دولت جمع کرتے۔ جس کی وجہ سے بعض بھکشوؤں کی دولت مندی کے قصے دور دور تک مشہور ہونے لگے اس کے ماننے والے چین، نیپال، ہندوستان، تھائی لینڈ اور میانمار (برما) وغیرہ کے علاقوں میں آباد ہیں اپنی مذہبی تعلیمات کے عین مطابق دوسری جنگ عظیم تک یہ انتہائی پرامن مذہب رہا۔ سندھ پر عربوں کے حملے کے وقت حیدر آباد کے نزدیک ایک قلعہ بند شہر کا حکمران بدھ تھا اپنے مذہبی نظریات کے عین مطابق محاصرے کیساتھ ہی اس نے شہر عرب حملہ آوروں کے حوالے کر دیا۔ دوسری جنگ عظیم میں برما میں تعینات ہندوستانی فوج کے ایک انگریز افسر نے جنگی کیمپ بنانے کے لئے بدھوں سے ایک گاؤں مانگا تو وہ اگلی صبح سے پہلے گاؤں خالی کر کے چلے گئے۔ غرض یہ کہ اپنے عقائد اور نظریات کے عین مطابق 1996ء تک یہ پرامن مذہب رہا افغانستان میں طالبان حکومت کے ناسمجھی کے سخت جذباتی اقدام میں لارڈ بدھا کے مجسموں کو توپوں کے ذریعے اڑانے پر پہلی بار بے چینی دیکھی گئی جو کہ رفتہ رفتہ بڑھتی چلی گئی اور پھر یہ امن داشتی کا مذہب ایک انتہائی متشدد گروہ میں تبدیل ہو گیا اور اب یہ گروہ مسلمانوں پر ظلم تشدد میں اس وقت تک کی تمام تاریخ کو شاید پیچھے چھوڑ چکا ہے۔ فروری 2012ء جب ایک بدھ لڑکی کے قبول اسلام کے بعد میانمار کے صوبہ اراکان اور روہنگیا میں مسلمانوں کیخلاف طوفان ابل پڑا۔ صوبہ ارکان اور صوبہ روہنگیا میں خاص طور پر مسلمانوں کی جان ومال عزت آبرو کی دھجیاں آڑادی گئی اور ہزاروں کی تعداد میں مسلمان اپنے آبائی علاقوں کو چھوڑ کر پناہ کے لیے پڑوسی ملکوں کی سرحدوں پر پڑے رہے لیکن چونکہ یہ معاملہ مسلمانوں سے متعلق ہے اس لیے کسی مغربی ملک اور اقوام متحدہ کے کانوں پر جوں تک نہیں رینگی مغربی دنیا میں اگر ایک بلی بھی سڑک حادثے میں مر جاتی تو یورپی مغربی دنیا بشمول اقوام متحدہ حرکت میں آجاتی لیکن اس وقت تک بین الاقوامی ردعمل سب کے سامنے ہے۔ مسلمان ملکوں کو چاہیے کہ وہ اپنے لیے الگ یو این او قائم کریں کیونکہ یہ ادارہ اب یونائیٹڈ نیشنز اور گنائزیشن کی بجائے ان نیچرل اور گنائزیشن بن چکا ہے۔ جس میں ممبر ملکوں کے مسلمان مرتے مرتے مر جائیں گے۔ لیکن جب تک ویٹو پاور کا حامل کوئی ملک کوئی معاملہ نہ اٹھائے گا مظلوم قوموں کی آواز صدا با صحرا ہے۔ مسلمانوں کی پوری تاریخ گواہ ہے کہ انھوں نے اپنے حدود سلطنت کے اندر کبھی کسی غیر مسلم اقلیت پر کبھی کوئی ظلم زیادتی نہیں کی۔

”کہیں سے تو کبھی کچھ خیر کی خبر آئے“

اس سے بڑی قیامت اور کیا ہوگی کہ حقیقی تخلیق کار نام نہاد ادیبوں اور شاعروں کے ہاتھوں یرغمال بنا دیے جائیں۔ اس سے بڑا المیہ کیا ہوگا کہ وہ لوگ جنہیں معاشرے کی فکری رہنمائی، تہذیبی حفاظت اور انسانی احساس کی ترجمانی کرنی تھی، خود ایسے ادبی نظام کا حصہ بن جائیں جہاں تخلیق کی قدر شخصیت، گروہ بندی، تعلقات اور مصلحتوں

تحریر: فرحت عباس شاہ

کے نیچے دفن ہو جائے۔ سلیم طاہر اور حلیم قریشی کی موت کے پیچھے ناقدری کے دکھ کا پورا پورا ہاتھ ہے۔ یہ صرف دو افراد کی موت نہیں، یہ ہمارے ادبی، تہذیبی اور اجتماعی رویوں کے خلاف ایک ایسی فردِ جرم ہے جسے نظرانداز کرنا خود اپنے ضمیر سے فرار کے مترادف ہے۔

ہم نے پہلے سنا تھا کہ شکیب جلالی جیسے حساس شاعر کو حالات نے اس مقام تک پہنچایا جہاں زندگی سے رشتہ توڑنے کے سوا کوئی راستہ باقی نہ رہا۔ ہم نے یہ بھی پڑھا اور سنا کہ ساحر لدھیانوی کو اپنے عہد کے حالات سے بچنے کے لیے یہاں سے ہجرت کرنا پڑی۔ اس وقت یہ سب واقعات تاریخ کے صفحات پر درج ایسے محسوس ہوتے تھے، مگر آج جب اپنے سامنے حقیقی تخلیق کاروں کو بے اعتنائی، تنہائی اور ادبی بے حسی کے ہاتھوں ٹوٹتے دیکھ رہے ہیں تو اندازہ ہوتا ہے کہ تخلیق کار کی موت ہمیشہ ایک لمحے میں واقع نہیں ہوتی۔ بعض اوقات انسان پہلے اندر سے مرتا ہے، پھر دنیا اسے جسمانی موت کی صورت میں دیکھتی ہے۔

سلیم طاہر نے اپنی موت سے صرف دو روز پہلے مجھے اپنے دوسرے شعری مجموعے ”ماتم یک شہرِ آرزو“ کی پی ڈی ایف فائل بھیجی تھی۔ دیر تک باتیں ہوتی رہیں۔ ان گفتگوو?ں میں ایک طرف شعر، کتاب اور ادب تھا اور دوسری طرف مجلس ترقی ادب لاہور کے ذاتی استعمال اور اس کی تباہی کا دکھ۔ ان کا شکوہ کسی ذاتی مفاد کے حصول کا شکوہ نہیں تھا؛ وہ ایک ایسے ادارے کے زوال پر دل گرفتہ تھے جو کبھی لاہور اور پنجاب کی ادبی شناخت کا معتبر حوالہ سمجھا جاتا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ ایک گروہ نے ادبی اداروں، مشاعروں اور دوسری تہذیبی سرگرمیوں کو اس طرح روند کر رکھ دیا ہے کہ ادب کے اصل وارث خود اپنے ہی گھر میں اجنبی دکھائی دینے لگے ہیں۔

یہاں اصل سوال صرف کسی ایک ادارے کی سربراہی کا نہیں۔ سوال یہ ہے کہ ہم نے اپنے ادبی اداروں کا مقصد کیا سمجھ لیا ہے؟ کیا یہ ادارے چند افراد کی شخصی جاگیر ہیں؟ کیا مشاعرے کسی مخصوص حلقے کی سماجی تقریبات ہیں؟ کیا ادبی اعزازات تعلقات کی بنیاد پر تقسیم ہونے والی مراعات ہیں؟ اگر ایسا ہے تو پھر ہمیں تسلیم کر لینا چاہیے کہ ہم ادب کے ادارے نہیں چلا رہے، بلکہ ادب کے نام پر ایک ایسا انتظامی اور گروہی نظام تشکیل دے رہے ہیں جس میں تخلیق کار کی حیثیت سب سے آخر میں رہ جاتی ہے۔

قومی اعزازات کا معاملہ اس سے بھی زیادہ سنگین ہے۔ سول ایوارڈز ہر سال جگ ہنسائی کا باعث بنا دیے جائیں تو مسئلہ صرف چند ناموں کے انتخاب کا نہیں رہتا، بلکہ پورے اعزازاتی نظام کی اخلاقی ساکھ سوالیہ نشان بن جاتی ہے۔ قومی اعزاز کسی حکومت، جماعت یا شخص کی ذاتی پسند کا اظہار نہیں ہونا چاہیے۔ یہ ریاست کی طرف سے کسی فرد کی خدمات کا اعتراف ہوتا ہے۔ جب یہ اعزاز حقیقی اہل لوگوں کے بجائے تعلق، سفارش، مصلحت یا گروہی اثر ورسوخ کے زیر اثر آتا محسوس ہو تو نقصان صرف ایک شخص کا نہیں، ریاستی وقار کا ہوتا ہے۔

مجھے اس سال باقاعدہ یہ خیال جکڑے ہوئے ہے کہ جو حکومت قومی اعزازات کی حرمت کی پاسداری نہیں کر سکتی، اس سے دیگر حقوق مانگتے ہوئے خود ہمیں شرم آنی چاہیے۔ ریاست سے حقوق کا مطالبہ اسی وقت باوقار معلوم ہوتا ہے جب ہم ریاست کے اداروں اور اعزازات کے وقار کے بارے میں بھی حساس ہوں۔ اگر ہم اپنے ہی علمی، ادبی اور تہذیبی سرمائے کے ساتھ انصاف نہیں کر سکتے تو پھر قومی سطح پر انصاف کے بڑے دعوے کس اخلاقی بنیاد پر کیے جائیں گے؟

پنجاب حکومت کا معاملہ بھی اسی تناظر میں دیکھا جانا چاہیے۔ اگر حکومت کو یہ معلوم نہیں کہ ادب سے وابستہ لوگوں کی ایک بڑی تعداد مجلس ترقی ادب کے سربراہ کے طور پر کسی باوقار، معتبر اور اہل ادیب کو دیکھنا چاہتی ہے تو پھر حکومت بیچاری جتنی بھی اشتہاری مہمیں چلا لے، کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ اور اگر حکومت کو سب کچھ معلوم ہے، اہلِ ادب کی آواز بھی سنائی دیتی ہے، ادارے کی تاریخ اور ضرورت کا بھی علم ہے، اس کے باوجود ایسی نامناسب تقرریوں پر مجبور ہے تو پھر کسی کو یہ گلہ بھی نہیں کرنا چاہیے کہ لوگ فارم 47 کی بات بھول کیوں نہیں رہے۔

یہاں مسئلہ کسی ایک تقرری کے حق یا مخالفت سے کہیں بڑا ہے۔ اصل سوال یہ ہے کہ کیا ریاست اپنے ثقافتی اداروں کو ان لوگوں کے سپرد کرے گی جو ادب کو جانتے، سمجھتے اور جیتے ہیں، یا پھر یہ ادارے بھی سیاسی، انتظامی اور گروہی مصلحتوں کے تابع رہیں گے؟ مجلس ترقی ادب جیسا ادارہ محض ایک دفتر، کرسی یا سرکاری عہدہ نہیں۔ یہ ہماری ادبی تاریخ کا ایک تسلسل ہے۔ اسکی سربراہی کیلئے ایسے شخص کی ضرورت ہے جو صرف عہدہ سنبھالنے کی اہلیت نہ رکھتا ہو بلکہ ادب کے وقار، سنجیدگی اور تخلیقی مزاج کی حفاظت بھی کر سکے۔

تخلیق کار کو سب سے زیادہ ضرورت دولت کی نہیں، شناخت کی نہیں بلکہ اس یقین کی ہوتی ہے کہ اس کی تخلیق کسی باخبر اور حساس معاشرے تک پہنچ رہی ہے۔ جب ایک شاعر یہ محسوس کرنے لگے کہ اس کے لفظ کی کوئی قیمت نہیں، اس کی کتاب کسی کو درکار نہیں، اس کی آواز کسی ادارے تک نہیں پہنچتی اور اس کی جگہ ایسے لوگ لے رہے ہیں جن کا اصل تخلیقی سرمایہ صرف تعلقات ہیں، تو یہ احساس رفتہ رفتہ اس کی زندگی کے اندر ایک خطرناک خلا پیدا کرتا ہے اور عوام میں گالیاں دینے والوں اور بدتمیز جتھوں کی تعداد میں اضافہ ہونے لگتا ہے۔

اس لیے سلیم طاہر اور حلیم قریشی کی موت کو محض ذاتی واقعات سمجھ کر آگے بڑھ جانا آسان بھی ہے اور مجرمانہ بھی۔ ہمیں اپنے ادبی ماحول کا احتساب کرنا ہوگا۔ ہمیں یہ پوچھنا ہوگا کہ ہم نے اپنے حقیقی تخلیق کاروں کو کتنا سنا، کتنا پڑھا، کتنا سراہا اور کتنا تنہا چھوڑ دیا۔

تدبیر کند بندہ، تقدیر کند خندہ

فارسی کا ایک مشہور مقولہ ہے، ”تدبیر کند بندہ، تقدیر کند خندہ“۔ مطلب یہ کہ انسان تدبیر کرتا ہے، لیکن تقدیر اس پر ہنستی ہے۔ آنے والا وقت انسانی سوچ کے تمام زاویوں سے مطابقت رکھتا ہو، یہ ضروری نہیں۔ وہ موافق بھی ہوسکتا ہے اور ناموافق بھی۔ احمد فراز ”درد کی راہیں نہیں آساں، ذرا آہستہ چل“ کے مطلع سے شروع ہونے والی اپنی غزل کے چند اشعار میں اس فارسی مقولے کی بہت خوبصورتی سے تشریح کرتے دکھائی دیتے

تحریر: اللہ دتہ نجمی

ہیں۔ فراز کے ان اشعار کو ایک مصرے میں یوں ڈھالا گیا ہے، ”ہزاروں لغزشیں حائل ہیں لب تک جام آنے میں۔“

دنیا میں دوبارہ زندگی پانے کی یقینی امید میں اپنے لیے اہرام مصر تعمیر کروانے اور خود کو خدا کہلوانے والے فرعون نے یہ کب سوچا ہوگا کہ وہ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور اس کے ماننے والوں کو صفحہ ہستی سے مٹانے کی بجائے خود مشیت ایزدی کا شکار ہو جائیں گے۔ قریش مکہ نے جب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور اسلام کے نام لیواو?ں پر مکہ کی سرزمین اس حد تک تنگ کی اور انہیں مکہ چھوڑ کر مدینہ ہجرت کرنے پر مجبور ہونا پڑ گیا تو کیا سردارانِ مکہ کو اندازہ تھا کہ ایک دن آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم فاتح بن کر مکہ واپس آئیں گے اور قرآن مجید کی سورۃ الفتح کی پہلی آیت میں اس فتح کو اللہ تعالیٰ فتح مبین قرار دیں گے۔ سورۃ الانفال کی آیت نمبر 30 میں اللہ پاک فرماتے ہیں، "اور جب کافر تمارے خلاف چالیں چل رہے تھے کہ تمہیں قید کر لیں یا تمہیں شہید کر دیں یا تمہیں نکال باہر کریں، اور وہ اپنی سی چالیں چل رہے تھے اور اللہ بھی اپنی تدبیر کر رہا تھا، اور اللہ سب سے بہتر تدبیر کرنے والا ہے۔"

دنیا کی دوسری سپر پاور سوویت یونین نے 1977ء میں افغانستان پر حملہ کرنے سے قبل اس کے ممکنہ نتائج پر ضرور غور کیا ہوگا مگر اسے نہ صرف وہاں سے بھاگنا پڑا بلکہ سوویت یونین سے روس کی شکل میں سکڑنا پڑا۔ امریکہ نے بھی یہ کب سوچا ہوگا کہ ایک دن اسے ویتنام اور افغانستان سے انتہائی ذلت ورسوائی کے عالم میں سر پر پاو?ں رکھ کر بھاگنا پڑے گا۔ تاریخ اپنے آپ کو دہراتی رہتی ہے مگر حکمران تاریخ سے سبق نہیں سیکھتے۔ دراصل طلسمِ اقتدار اور اس کی راہداریاں حکمران ٹولے کی دور اندیشانہ سوچ اور معاملہ فہمی کی صلاحیتوں کو محدود تر کرنے کا باعث بنتی ہیں۔ اگر حکمران تاریخ کو استاد مانتے تو سوویت یونین کا انجام دیکھ کر امریکہ افغانستان پر کبھی حملہ نہ کرتا اور نہ ہی روس اپنی افغان جنگ کی ہزیمت سے سبق سیکھ کر یوکرین کے ساتھ لڑائی مول لیتا۔ اُدھر امریکہ نے ایران پر حملہ کرتے وقت ایرانی رد عمل کا جو اندازہ لگایا تھا وہ بھی اس کی توقعات اور اندازوں کے مطابق وقوع پذیر نہیں ہو پا رہا۔ ایک سابقہ برطانوی وزیراعظم تھریسا مے نے 2017ء کو پارلیمنٹ میں اپنی جماعت کی اکثریت کو مزید بہتر بنانے کی خاطر قبل از وقت انتخابات کرانے کی ٹھانی مگر نئے انتخابی معرکے میں وہ سادہ اکثریت بھی حاصل نہ کر سکیں۔ یقیناً انہوں نے اور ان کی پارٹی نے نئے انتخابات کا اعلان کرنے سے پہلے انتخابی نتائج کے تمام مثبت اور منفی پہلوؤں کو جانچا و پرکھا ہوگا۔ یہ مثالیں بھی مذکورہ ضرب المثل کی حقانیت کو امر کرنے کیلئے کافی ہیں۔ مذکورہ حکمران اپنی جماعت اور ملک وقوم کیلئے سوچتے ہیں اور ان کا اپنی آل اولاد کو اقتدار میں لانے کا کوئی منصوبہ زیر غور نہیں ہوتا اسکے باوجود وہ فاش غلطیاں کر جاتے ہیں۔ بی جے پی کی حکومت کا اس امر کی طرف دھیان تک نہیں گیا ہوگا کہ 22 اپریل 2025ء کو پیش آنے والا واقعہ پہلگام اور پھر اس کی آڑ میں پاکستان پر مسلط کردہ آپریشن سندور مودی جی کے یوں گلے پڑ سکتا ہے کہ پوری دنیا میں مسلسل بھارت کی بینڈ بجاتا رہے گا۔ اس سے پہلے بھارت مختلف فالس فلیگ اپریشنز کے ذریعے خود کو مظلوم اور پاکستان کو بدنام کرنے کیلئے دنیا کی توجہ مبذول کرانے میں کامیاب بھی ہوتا رہا تھا۔ مودی نے چونکہ اولاد جیسی نعمت سے خود کو محروم رکھا ہے تو ان کی بابت یہ کہا جا سکتا ہے کہ وہ تمام فیصلے اپنی جماعت اور ملک وقوم کے لیے کر رہے ہوں گے۔ دو تہائی اکثریت رکھنے والے پاکستانی وزیراعظم نواز شریف نے جنرل ضیاء الدین بٹ کو نیا آرمی چیف مقرر کرتے وقت فیصلے کے ممکنہ اثراتی پہلوو?ں کا ہر زاویے سے جائزہ لیا ہوگا مگر انہیں اپنے اس فیصلے کی بدولت نہ صرف اقتدار سے محروم ہونا پڑا بلکہ ان کو جیل کی سلاخوں کے پیچھے بھی جانا پڑا۔ پاکستان پیپلز پارٹی بھی سرد گرم حالات سے نبرد آزما ہوتے ہوئے موجودہ حال تک پہنچی ہے۔ اسے ذوالفقار علی بھٹو اور بے نظیر بھٹو کی غیر طبعی اموات کے صدمات سے بھی گزرنا پڑا۔ ذوالفقار علی بھٹو کو اپنی تمام تر ذہانت وفطانت کے باوجود اپنے دورِ اقتدار میں یہ معلوم نہیں ہوا ہوگا کہ انتخابات کے بعد دھاندلی کو بنیاد بنا کر اپوزیشن جو تحریک چلائے گی، اس کے نتیجے میں وہ اقتدار اور جان دونوں سے محروم ہو جائیں گے۔ 17 اگست 1988ء کی صبح اس وقت کے مرد آہن اور صدر مملکت کو یہ پتہ نہیں ہوگا کہ بہاولپور سے واپسی پر ان کا طیارہ فضا میں کریش ہو جائیگا اور ان کی راولپنڈی واپسی نہیں ہوسکے گی۔ بے نظیر بھٹو راولپنڈی کا انتخابی جلسہ شروع ہونے سے قبل نہیں جانتی ہوں گی کہ یہ انتخابی جلسہ انکی زندگی کا آخری جلسہ اور تقریر آخری تقریر ثابت ہوگی۔ عمران خان اپنے دورِ حکومت میں اقتدار کے گھوڑے کی بجائے ہوا کے گھوڑے پر یوں سوار ہوئے کہ مکافات عمل کا شکار ہونے تک نیچے نہ اتر سکے۔

غلط فہمی یا خوش فہمی؟

مایوسی اسی لیے گناہ قرار پائی کہ سب کچھ زمین پر بسنے والوں کے بس میں نہیں، کوئی تو ہے جو نظام زندگی چلا رہا ہے پھر بھی ہمیں یاد نہیں رہتا کہ جو دروازے زمین والوں کی تدبیروں سے بند ہوتے ہیں ان سے بڑے دروازے آسمان والے کے فضل سے کھل جاتے ہیں۔ وہ دیکھ رہا ہے، ایسا کچھ نہیں جو اس سے پوشیدہ ہو اور ایسا بھی کچھ نہیں جو اس کے اختیار سے

تحریر: ناصر نقوی

باہر ہو۔ نیت کی درستگی مثبت سوچ اور انداز بدل لیں، سب تبدیل ہو جائے گا۔ لیکن اس کے لیے صدق دل اور پرعزم ہونا انتہائی ضروری ہے جبکہ ہماری عادات و اطوار بالکل مختلف ہیں۔ ہم جنازہ دیکھ کر مردے کو کندھا دینا افضل سمجھتے ہیں اگر ہم اسی طرح زندوں کو سہارا دینا افضل سمجھ لیں تو یقیناً زندگی آسان ہو جائے گی۔ لیکن کیا ہوسکتا ہے غم زندگی سے نجات ملے تو کسی دوسرے کی زندگی کی فکر کریں۔ کچھ نہ کرنے کے ہزاروں بہانے، پھر بھی حقیقت یہی ہے کہ زندگی امتحان لیتی ہے، قدم قدم پر اور ہم اپنی عقل و دانش سے اسے ہر بار چکمہ دے کر آگے پاس کرنے کے عادی ہو چکے ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ سدا بادشاہت مالک کائنات کی ہے لیکن پھر بھی فکر مند اپنی اپنی چھوٹی بڑی بادشاہت کی کرتے ہیں۔ اگر بندہ صرف ”بندہ،، ہی بن جائے تو بھی مسائل حل ہو سکتے ہیں، مکمل نہ بھی سہی کمی کی تو گارنٹی ہے۔ لیکن آدم زادہ تو اسی اکڑ میں ہے کہ وہ اشرف المخلوقات ہے، یہ زمین وآسمان اس کے لیے بنائے گئے۔ نسخہ کیمیا قرآن مجید میں مالک خود کہہ رہا ہے کہ اسے تسخیر کرو، پہنچو جہاں تک پہنچ سکتے ہو، دراصل آدم زادے خوش فہمی میں باقی تمام تر حدود بھول گئے اور غلط فہمی میں مبتلا ہو گئے کہ جو کچھ ہے سب ہمارے لیے۔ منصب ومقام ملا تو سب چورا چکے، لٹیرے نظر آنے لگے، مال و دولت مقدر بنا تو سب ان سے کمتر ہو گئے۔ کسی کو یہ بات یاد نہیں رہتی کہ وقت ایک سا نہیں رہتا آپ بدلیں یا نہ بدلیں وقت بدل جاتا ہے حالانکہ صرف سیاست کے رنگ ہی پرکھ لیں تو یہ واضح نظر آ جائے گا کہ ماضی کے حکمران کتنی مرتبہ پابند سلاسل رہے اور پھر حالات نے کروٹ لی اور اقتدار نصیب بنا۔ اس وقت بھی ایک سابق وزیراعظم اڈیالہ جیل کا مہمان ہے۔ کیا کسی نے ماضی سے کچھ سیکھا؟ میرا خیال ہے کہ ہم نے تو دشمن کی سازش سے ملک کو دولخت ہوتے دیکھا، بھائی سے بھائی جدا ہو گیا لیکن نہ دشمن کو سبق سکھا سکے اور نہ ہی خود سیکھنے کی کوشش کی۔ وجہ صرف یہ ہے کہ غلط فہمی اور خوش فہمی میں فرق بہت معمولی سا ہے اور آدم زادے ذرا سی ٹھنڈی ہوا کا جھونکا لے کر تازہ دم ہو جاتے ہیں۔ حالات و واقعات کا جائزہ لے کر حکمت عملی بنانے کی بجائے پہلا نعرہ لگاتے ہیں ”موسم بدلا، رت بدلی، حالات تیزی سے بدلیں گے۔ حکمرانوں کی آرام گاہ اور ٹھکانہ جیل ہو گی اور انہیں لگ پتہ جائے گا، بانی تحریک انصاف کے کھلاڑی کچھ زیادہ ہی جذباتی ہیں اس لیے کہ انہیں سیاست سے سروکار ہرگز نہیں، انہیں بانی سے پیار ہے اور پیار اندھا ہوتا ہے۔ انہیں یہ سبق یاد ہے کہ ان کا لیڈر حقیقی مسیحا ہے اور وہ ملک و ملت کو درپیش مسائل ومشکلات سے نجات دلائے گا کیونکہ وہی سچا اور کھرا عوامی لیڈر ہے۔ اس کے ساتھ اسٹیبلشمنٹ اور موجودہ حکمرانوں نے گٹھ جوڑ کر کے ہاتھ کر دیا لیکن وہ تین سال سے زیادہ جیل کاٹ کر دلیری اور بہادری سے اب بھی چیلنج بنا ہوا ہے۔ اسی لیے اس کے ساتھ تاریخ کا بدترین ظلم وستم روا رکھا جا رہا ہے۔ پھر بھی وہ ڈٹ کر کھڑا ہے اس لیے کہ عوامی مینڈیٹ اس کے ساتھ ہے 2018ء میں بھی اس نے بڑے بڑے سیاسی برج الٹا دیے تھے اور الیکشن 2024ء میں بھی وہ سب پر بھاری رہا لیکن اسے سازش کے تحت اقتدار سے روک دیا گیا۔ بانی کا فرمان تھا کہ ”جیل میں چور اور کرپٹ لوگوں کو رکھا جاتا ہے اور وہاں اے سی اور ٹی وی جیسی سہولیات کی کیا ضرورت ہے، مرضی کا کھانا ڈاکوو?ں کا حق نہیں،، اسی طرح فرمایا کرتے تھے کہ ”قوم کے مجرموں کو جیل میں ڈالو تو فوراً بیمار ہو جاتے ہیں،، یہ ارشادات ایسی خوش فہمی میں کیے گئے جیسے وقت کی ”لگامیں،، ان کے ہاتھ میں ہوں۔ لیکن وقت نے ثابت کر دیا کہ یہ سب غلط فہمی تھی۔ تمام تر سہولیات حاصل کرنے کے بعد بھی ”الشفاء انٹرنیشنل،، میں علاج کا ہنگامی مطالبہ علیمہ خان نے کیا اور آخر کار سپریم کورٹ کے تین رکنی بینچ نے ہسپتال منتقل کرنے کا فیصلہ بھی دے دیا۔ اور نتیجہ جو نکلا وہ کسی سے پوشیدہ نہیں، ڈاکٹر عظمٰی کہتی ہیں بقول عمران آنکھ بہتر ہے اور صحت قابل رشک، کھلاڑی خوش ہو گئے، سپریم کورٹ کے فیصلے کی پذیرائی کی اور دعوی کیا کہ ابھی پہلی بات مانی گئی ہے۔ ہمیں عدالتوں ہی سے انصاف ملے گا۔ اندرون ملک بلکہ بیرون ملک کے کھلاڑیوں نے بھی یکطرفہ فتح اور کامیابی کا اعلان کرتے ہوئے مٹھائی کے آرڈر دے دیئے لیکن حسب سابق کسی نے فیصلہ آنے اور اسے بغور پڑھنے کی زحمت نہیں کی، کھلاڑیوں کی خوشیوں نے یہ تاثر مضبوط کر دیا کہ ڈھیل اور ڈیل کا وقت آ گیا ہے تاہم دعوی یہ کیا گیا کہ نظام چل نہیں رہا، اتحادیوں میں وزیر داخلہ نے شرلی چھوڑ کر سب کچھ بے نقاب کر دیا اس لیے حکومتی ذمہ داروں کو مجبوراً بانی کے لیے سہولت کا راستہ نکالنا پڑا ہے، چیئرمین گوہر خان کا دعویٰ تھا کہ عدالتی فیصلے پر عمل ہونے دیں، کسی قسم کی ڈیل نہیں ہو رہی۔ سیکرٹری جنرل سلمان اکرم راجہ کہتے تھے کہ اگر بانی جیل سے ہسپتال منتقل نہ کیے گئے تو توہین عدالت ہوگی۔ وفاقی حکومت کا موقف ہے کہ عدالتی حکم اختیار سے تجاوز ہے، چیف کمشنر اسلام آباد کا کہنا تھا کہ سپریم کورٹ نے متعلقہ جیل قوانین کو مدنظر نہیں رکھا اور نہ ہی منصفانہ ٹرائل کے تقاضے پورے کیے لہٰذا ایسے ریلیف سے مساوی سلوک کے آئینی اصول متاثر ہوئے، وزیر اطلاعات عطا تارڑ کہتے ہیں کہ معاملہ قانونی ہے، سیاست نہیں ہونی چاہیے۔ بانی کو پہلے بھی طبی سہولیات میسر ہیں اور آئندہ بھی اس میں کوئی رکاوٹ نہیں ڈالی جائے گی جبکہ حقیقت یہ ہے کہ تین رکنی بینچ کے فیصلے میں باقاعدہ میڈیکل بورڈ بنانے، خان کی بہن اور معالج کو شامل کرنے کا بھی کہا گیا ہے لیکن کئی اگر مگر شامل ہے جس کا مطلب تھا بورڈ کے فیصلے پر واپس جیل بھی بھیجا جا سکتا ہے جو بدقسمتی سے ملک کے نامور اور ممتاز وکلاء کی ٹیم اور عظیم قانون دان گوہر خان، سلمان اکرم راجہ کو نظر نہیں آئے۔ لیکن اس صورتحال میں بزرگ اور ضعیف سکہ بند سیاستدان باغی جاوید ہاشمی کو بیماری کی حالت میں بھی سب کچھ دکھائی دے گیا۔ انہوں نے برملا کہہ دیا ”عدالتی فیصلے پر جشن منانے کی ضرورت نہیں کیونکہ اگر دستاویزات بانی نے دیکھ لیں تو وہ خود واپس جیل جانے کا فیصلہ کر لیں گے اس لیے کہ وہ کبھی بھی کسی لمحے کوئی مشروط فیصلہ تسلیم کرنے کو تیار نہیں۔ اب فیصلہ کریں کہ ان حالات میں میڈیکل بورڈ بانی کیلئے بنانا ضروری ہے کہ تحریک انصاف کے ماہرین قانون کی آنکھوں اور ذہانت کے ٹیسٹ کیلئے بھی اپنے پرائے ڈاکٹرز پر مشتمل ایک میڈیکل بورڈ تشکیل دیدیا جائے؟۔

روزنامہ حال

بقیہ 01

تبادلوں اور موجودہ دوطرفہ طریقہ کار کے تحت باقاعدہ مشاورت کی اہمیت پر زور دیا۔ پرتگال کے وزیر خارجہ پالو رانجل نے پاکستان کے ساتھ دوطرفہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے لیے پرتگال کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے اقوام متحدہ میں پاکستان کی حمایت پر شکریہ ادا کیا اور دونوں ممالک کے درمیان قریبی تعلقات کے فروغ میں پرتگال میں مقیم پاکستانی تارکین وطن کے کردار کو سراہا۔ دونوں رہنماں نے علاقائی صورتحال پر بھی تبادلہ خیال کیا اور اقوام متحدہ اور یورپی یونین کے فریم ورک کے تحت تعاون پر گفتگو کی۔ پرتگال کے وزیرخارجہ نے علاقائی امن واستحکام کے فروغ کے لیے پاکستان کے تعمیری کردار کو سراہا۔ دونوں رہنماؤں نے کہا کہ مشترکہ چیلنجز سے نمٹنے کے لیے مذاکرات، سفارت کاری اور موثر کثیرالجہتی نظام کی ضرورت ہے۔ جاری اعلامیہ کے مطابق پیر کو یہاں دفتر خارجہ میں پرتگال کے وزیر خارجہ پاؤلورانجل کے ساتھ وفود کی سطح پر مذاکرات کیے۔ ترجمان دفتر خارجہ کی جانب سے جاری بیان کے مطابق دونوں فریقوں نے زراعت بالخصوص زیتون کی کاشت اوراس کی پراسیسنگ، قابل تجدید توانائی اور بحری رابطوں کے شعبوں میں تعاون کے امکانات کا جائزہ لیا۔ مذاکرات میں دوطرفہ اقتصادی تعاون کو آگے بڑھانے کے لیے مشترکہ وزارتی کمیشن کے قیام اور کاروباری روابط کو مزید مستحکم بنانے کے امور بھی زیر بحث آئے۔ نائب وزیراعظم نے تعلیم، انفارمیشن ٹیکنالوجی، ثقافت اور کھیلوں کے شعبوں میں قریبی تعاون کے مواقع کو اجاگر کرتے ہوئے ہنرمند کارکنوں کے لیے قانونی ذرائع سے نقل مکانی کے راستے فراہم کرنے کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے دوطرفہ روابط کو مضبوط بنانے میں پارلیمانی سفارت کاری کی اہمیت کو بھی اجاگر کیا۔ فریقین نے اقوام متحدہ میں تعاون کے ساتھ ساتھ پاکستان اور یورپی یونین کے تعلقات بشمول جی ایس پی پلس پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے علاقائی اور عالمی پیش رفت پر اپنے خیالات کا تبادلہ کیا اور اس بات کی اہمیت کا اعادہ کیا کہ تنازعات کے حل کے لیے بات چیت، سفارت کاری اور پرامن ذرائع اختیار کیے جانے چاہئیں۔ بعد ازاں مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے وزیرِ خارجہ اسحاق ڈار نے کہا کہ پرتگال کے وزیرِ خارجہ پالورنجل کا خیر مقدم کرکے اچھا لگا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پرتگال کو دوطرفہ پارٹنر کے طور پر اہمیت دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے خطے اور عالمی صورتِ حال پر بات چیت کی، ہم نے قابل تجدید توانائی اور دیگر شعبوں پر بات کی۔ اسحاق ڈار نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان تجارت اصل حجم سے کم ہے، میں پرتگال کی کمپنیوں کو پاکستان میں سرمایہ کاری کی دعوت دیتا ہوں، دونوں ممالک کے درمیان جوائنٹ بزنس فورم پر کام کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے ڈپلومیٹک پاسپورٹ ہولڈرز کے ویزے کے لیے ایم او یو پر دستخط کیے، پرتگال کے وزیر زراعت ومیری ٹائم بھی پاکستان کا دورہ کریں گے۔ پاکستانی وزیرِ خارجہ نے کہا کہ ہم نے خطے اور عالمی صورتِ حال پر تبادلہ خیال کیا، میں نے سفارت کاری اور عالمی قانون پر بات کی، میں نے فلسطین کی صورتِ حال پر بات کی اور پاکستان کا موقف واضح کیا۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر کے معاملے پر پاکستان کی پوزیشن کو واضح کیا، افغانستان کے معاملے پر بھی ہماری گفتگو ہوئی، افغانستان کی سرزمین کسی بھی ملک کے خلاف دہشت گردی کے لیے استعمال نہیں ہونی چاہیے۔

بقیہ 02

کے امور پر تبادلہ خیال، علاقائی امن، استحکام اور سلامتی کے لیے مسلسل روابط کی اہمیت پر زور دیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق ملائیشیا کے وزیراعظم داتو سری انور ابراہیم نے فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کا پرتپاک خیر مقدم کیا اور پاکستان اور ملائیشیا کے دیرینہ دوستانہ تعلقات اور باہمی اعتماد کو سراہا۔ ملائیشیا کے وزیراعظم نے دفاع اور سیکیورٹی کے شعبوں سمیت دوطرفہ تعلقات مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کیا جبکہ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے جنوب مشرقی ایشیا میں امن واستحکام کے فروغ کے لیے ملائیشیا کے تعمیری کردار کی تعریف کی۔ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے دونوں ممالک کی مسلح افواج کے درمیان دفاعی تعاون اور ادارہ جاتی روابط مزید مستحکم بنانے کے پاکستان کے عزم کا اعادہ کیا۔ پاکستان اور ملائیشیا نے اعلیٰ سطح کے باقاعدہ تبادلوں، عسکری تعاون میں اضافے اور مسلسل مذاکرات کے ذریعے دفاعی تعلقات مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔ ملائیشیا کی وزارت دفاع آمد پر فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کو گارڈ آف آنر پیش کیا گیا۔ ملائیشیا کی مسلح افواج کے سربراہ جنرل تن سری حاجی مالک رزاق سلیمان سمیت ملائیشین آرمی، نیوی اور ایئر فورس کے سربراہان بھی گارڈ آف آنر کی تقریب میں موجود تھے۔

بقیہ 03

2026 پر پیغام میں وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ آج اپنی اور پوری قوم کی جانب سے سکھ مت کے بانی بابا گرونانک کے جنم دن کے موقع پر دنیا بھر بالخصوص پاکستان میں آباد سکھ برادری کو دِلی مبارکباد اور نیک تمنائیں پیش کرتا ہوں۔ بابا گرونانک بلا شبہ غیر معمولی شخصیت تھے جنہوں نے معاشرے میں فروغ امن، باہمی رواداری اور سماجی مساوات جیسی مثبت اقدار کا پرچار کیا۔ وزیراعظم نے کہا کہ بابا گرونانک نے اپنے ماننے والوں کو ہمیشہ انسانی ہمدردی اور خدمتِ انسانیت کی تلقین کی۔ بابا گرونانک کا بین المذاہب ہم آہنگی اور پُرامن بقائے باہمی پر مبنی پیغام انسانی وقار اور عالمگیر اخوت کے تناظر میں مُوثر اور گہرا ہے۔ بابا گرونانک کا جنم دن مذہبی احترام اور سماجی رواداری کے اصولوں سے اپنی مشترکہ وابستگی کی تجدید کی یاد دہانی بھی کراتا ہے۔ اختلافات سے بالاتر ہوکر مختلف برادریوں کے مابین فہم وشعور اور باہمی رواداری کا فروغ وقت کی اہم ضرورت ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ معاشرے میں مساوات، انصاف اور ہمدردی کی اقدار کو برقرار رکھنا اسلامی تعلیمات کی بنیادی اساس ہیں۔

بقیہ 04

نقصان پہنچا تو اس کی ذمہ داری وزیراعظم پر عائد ہوگی۔ اس کے بعد وہ احتجاجا ایوان سے واک آٹ کر گئے۔ اس موقع پر نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ مولانا فضل الرحمٰن کے ساتھ جو کچھ ہورہا ہے وہ افسوسناک ہے، نیشنل پارٹی کے اراکین اس صورتحال پر احتجاجا واک آٹ کرتے ہیں۔ دوسری جانب رکن اسمبلی نورمحمد دمڑ نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ ملک کی حفاظت کے لیے اتنی بڑی قربانیاں دینے والے اداروں کے خلاف بات کرنا مناسب نہیں۔ رہنما خواہ کتنا ہی بڑا کیوں نہ ہو، اسے ملکی افواج کے خلاف بات کرنا زیب نہیں دیتا۔ صوبائی وزیرداخلہ میرضیااللہ لانگو نے ایوان کو بتایا کہ انہیں مولانا فضل الرحمٰن کی سیکیورٹی کے حوالے سے علم نہیں، تاہم مولانا فضل الرحمٰن ملک کے ایک زیرک سیاستدان ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک اس وقت ایک نازک دور سے گزر رہا ہے، جب ہم رات کو سکون سے سوتے ہیں تو ہمارے سیکیورٹی ادارے ملک کی حفاظت کے لیے جاگ رہے ہوتے ہیں، ایسے اداروں کے خلاف بات کرنا مناسب نہیں۔

بقیہ 05

بگٹی نے صوبائی اسمبلی میں خطاب کرتے ہوئے نوجوانوں کو باعزت روزگار فراہم کرنے کے منصوبے پر صدر مملکت، وزیراعظم پاکستان اور اعلیٰ عسکری قیادت کا خصوصی شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کی جانب سے وہ صدر مملکت، وزیراعظم اور عسکری قیادت کے شکرگزار ہیں جنہوں نے صوبے کے نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے اہم کردار ادا کیا۔ وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے کہا کہ اعلیٰ عسکری قیادت نے بلوچستان کے نوجوانوں کو باعزت روزگار کی فراہمی کے لیے سب سے پہلے آواز اٹھائی۔ حکومت کی کوشش ہے کہ بلوچستان بھر کے باصلاحیت نوجوانوں کو برابری کی بنیاد پر آگے بڑھنے اور اپنی صلاحیتیں منوانے کے مواقع فراہم کیے جائیں۔ انہوں نے نوجوانوں کو صوبے کا قیمتی اثاثہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کی صلاحیتوں سے بھرپور استفادہ کرکے بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی کی نئی راہیں کھولی جاسکتی ہیں۔ دوسری جانب بلوچستان کے نوجوانوں نے بھی 25 ہزار سے زائد ملازمتوں کے جامع منصوبے کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے وفاقی حکومت اور اعلیٰ سیاسی وعسکری قیادت کے اقدام کو سراہا ہے۔ نوجوانوں کا کہنا ہے کہ میرٹ اور شفافیت کی بنیاد پر روزگار کے مواقع فراہم کرنا صوبے کے نوجوانوں کے مستقبل کے لیے انتہائی اہم ہے۔

بقیہ 06

سالک حسین اور صوبائی وزیر صنعت چوہدری شافع حسین بھی موجود تھے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ملاقات کے دوران ملک میں انتظامی اصلاحات، اختیارات کی نچلی سطح پر منتقلی اور نئے صوبوں کے قیام سے متعلق جاری بحث پر خصوصی گفتگو کی گئی، اس موقع پر مسلم لیگ ق کے سربراہ نے کہا کہ نئے صوبوں کا قیام براہِ راست عوام کی سہولت، بہتر طرزِ حکمرانی، انتظامی کارکردگی اور ملکی مستقبل سے جڑا ہوا معاملہ ہے، انتظامی یونٹس کو مضبوط اور بااختیار بنانا بھی عوامی مسائل کے حل اور گورننس کی بہتری کے لیے ایک مؤثر راستہ ہوسکتا ہے، پاکستان کے سب سے بڑے اسٹیک ہولڈرز ملک کے عام لوگ ہیں، اگر آج ملکی وعوامی مفاد میں درست سمت میں قدم نہ اٹھایا گیا تو آنیوالا کل معاف نہیں کریگا۔

بقیہ 07

کرنا ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ نئے صوبوں کا معاملہ انتہائی حساس ہے، اس لیے تمام سیاسی جماعتوں کو اعتماد میں لینا اور اتفاق رائے پیدا کرنا ضروری ہے، حکومت کی مجوزہ آئینی ترمیم کا مسودہ سامنے آنے کے بعد تحریک انصاف اپنا مقف دے گی۔ انہوں نے کہا کہ مجوزہ آئینی ترمیم پر سیاسی اور قانونی کمیٹیاں مشاورت کریں گی، اتحادی جماعتوں اور اپوزیشن اتحاد سے بھی بات چیت کی جائے گی، بانی پی ٹی آئی کی ہدایات کی روشنی میں آئندہ کا لائحہ عمل طے کیا جائے گا۔ چیئرمین پی ٹی آئی نے کہا کہ ذاتی سیاسی مفادات کے لیے عدلیہ کو کمزور نہیں کرنا چاہیے۔

بقیہ 08

کہا کہ سیاستدانوں کو عوام کے اعتماد اور امید کو برقرار رکھنا ہوگا، ایسا نظام بنائیں جو کرپشن کرنے کے راستے بند کرے، عوام کا اعتماد بحال کرنے کیلئے نظام کو بہتر بنانا ہوگا، ایسا نظام بنانا ہوگا جس پر پاکستان کے عوام اعتماد کریں، جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سے کرپشن کے راستے بند کرنا ہوں گے، نظام میں جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے شفافیت لانا ہوگی، عوام کو بغیر کسی تکلیف کے سہولتیں فراہم کرنے والا نظام بنانا ہوگا۔ بلاول بھٹوزرداری نے کہا کہ خطرناک مہنگائی کا مقابلہ کرنیکے لیے قوم میں اتحاد پیدا کرنا ہوگا، قومی مفاد کے لیے اختلافات کو ایک طرف رکھنا ہوگا، مشکل حالات کا مقابلہ کرنے کے لیے قومی یکجہتی ضروری ہے، حکمرانوں کی ذمہ داری ہے نفرت اور تقسیم کی سیاست چھوڑ دیں۔

بقیہ 09

خان نے پاکستان کو ایٹمی طاقت بنایا، ان کی خدمات اور قربانیوں کو قوم کبھی فراموش نہیں کر سکتی۔ سابق وزیراعظم میاں نواز شریف کا 1998ء میں ایٹمی دھماکوں کا جرات مندانہ فیصلہ پاکستان کے دفاع کو ناقابل تسخیر بنانے میں اہم سنگ میل ثابت ہوا۔ شہداء کی قربانیوں کی بدولت آج ہم آزاد فضا میں سانس لے رہے ہیں، ان کی قربانیوں کا کوئی نعم البدل نہیں۔ پاک فوج کے افسران اور جوان ذاتی آسائشیں اور کروڑوں کی جائیدادیں چھوڑ کر وطن کی خاطر قربانیاں دیتے ہیں۔ حنیف عباسی نے کہا کہ پاکستان کی اصل طاقت قومی یکجہتی ہے، بلوچ، پختون، کشمیری، پنجابی، سرائیکی اور سندھی سب ایک قوم ہیں۔ ہمیں قومی اتحاد اور ملکی سلامتی کو ہر صورت مقدم رکھنا ہوگا۔

بقیہ 10

دراصل مکالمے اور جمہوری طرزِ عمل سے فرار ہے۔ آئین کی بالادستی، دینی مدارس کا تحفظ اور بلوچستان کے قومی وسائل ومعدنیات پر عوام کے جائز حقوق کا احترام ناگزیر ہے۔ بلوچستان کی حقیقی ترقی وخوشحالی کا راستہ یہاں کے عوام کو اعتماد میں لینے، وسائل کی منصفانہ تقسیم، آئین وقانون کی حکمرانی اور دینی وقومی شناخت کے تحفظ سے ہوکر گزرتا ہے؛ طاقت کے بجائے دلیل، تصادم کے بجائے مکالمہ اور محرومی کے بجائے عوامی حقوق کی ضمانت ہی پائیدار امن وترقی کی بنیاد ہے۔

بقیہ 11

انہوں نے معروف ٹرانسپورٹر اور آل بلوچستان ٹرانسپورٹرز ایکشن کمیٹی کے جنرل سیکرٹری حاجی میر اکبر لہڑی کی قیادت میں وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ وفد میں آل بلوچستان بیروزگار یونین کے صدر میر زبیر لانگو، قیوم بلوچ اور دیگر شامل تھے، جبکہ اس موقع پر معروف سیاستدان اور نیشنل پارٹی ضلع کوئٹہ کے صدر حاجی عطا محمد بنگلزئی بھی موجود تھے۔ وفد نے سابق وزیراعلی بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کو ٹرانسپورٹرز کو درپیش مشکلات، چیک پوسٹوں پر مبینہ غیر قانونی وصولیوں اور بالخصوص قلات سنگداس چیک پوسٹ پر بھتہ وصولی کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی اور بتایا کہ ان مبینہ وصولیوں کے باعث ٹرانسپورٹرز شدید مشکلات سے دوچار ہیں، جس سے کاروباری سرگرمیوں اور روزگار پر بھی منفی اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔

بقیہ 12

پر رکھ کر ڈیوٹیاں سرانجام دیں اور صوبے کے مسائل کو اجاگر کیا، لیکن آج انہی صحافیوں اور میڈیا ورکرز کو معاشی مشکلات کا سامنا ہے۔ انجینئر زمرک خان اچکزئی نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ چینل مالکان بلوچستان سے پیسہ کمائیں مگر ورکرز کا معاشی قتل نہ کریں۔ دھرنے کے شرکا سے خطاب کرتے ہوئے انجینئر زمرک خان اچکزئی نے مزید کہا کہ بلوچستان کے حقوق کی بات کرنے پر ہمیں خاموش کرنے کی کوشش کی جاتی ہے اور جب بھی ہم صوبے کے ساحل و وسائل کی بات کرتے ہیں تو ہمیں کبھی اجاگر نہیں کیا جاتا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے عوامی اور صحافتی مسائل کے حل کے لیے بلوچستان اسمبلی میں قراردادیں پیش کیں لیکن افسوس ہمارے ملک میں کسی قرارداد کو اہمیت نہیں دی جاتی۔

بقیہ 13

حکومت کی جانب سے مقرر کردہ تنخواہ ادا نہیں کررہے ہم نے پہلے بھی اسمبلی میں صحافیوں کے لئے آواز اٹھائی ہے آئندہ بھی اٹھاتے رہیں گے اور صحافیوں کی تحریک اور جدوجہد میں ان کے شانہ بشانہ ہوں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹ کی کال پر بلوچستان یونین آف جرنلسٹس اور کوئٹہ پریس کلب کی جانب سے کوئٹہ پریس کلب کے سامنے لگائے گئے 2 روزہ احتجاجی کیمپ کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی اور صوبائی رہنماؤں سابق اراکین اسمبلی ملک نصیر احمد شاہوانی، ثناء اللہ بلوچ، احمد نواز بلوچ، حاجی عبدالباسط لہڑی، میر اختر حسین لانگو، راحب بلیدی ایڈووکیٹ، حاجی شفاء مینگل، سید عبدالقیوم آغا، نصر اللہ بلوچ، میر احمد راسکوہ وال، عبدالنبی سالانی، خیر محمد شاہین، عید محمد، نیوز پیپرز ایسوسی ایشن کے شکیل احمد، سردار جسبیر سنگھ، میر بہرام لہڑی، وحدت مسلمین کے علامہ ہاشم موسوی، علامہ ولایت حسین جعفری اور نظام کرد، عابد بٹ، ڈاکٹر عبدالحنان سمیت دیگر بھی موجود تھے۔

بقیہ 14

کے بعد وفاق کو بجٹ کے پہلے دن ہی مالی طور پر لاچار کردیا گیا۔ ان کا کہنا تھا کہ صوبے ہر سال ہزاروں ارب روپے وصول کرنے کے باوجود اپنی ذمہ داریاں ادا نہیں کررہے۔ گزشتہ 16 برس کے دوران وفاق سے 22 ہزار ارب روپے ملنے کے باوجود کراچی سے کشمور تک صورتحال بہتر نہیں ہوسکی۔ انہوں نے کہا کہ اندرون سندھ سیکڑوں ماؤں کی بیٹیاں اغوا ہوجاتی ہیں، بچے ایچ آئی وی کا شکار ہورہے ہیں، جبکہ گٹروں میں گرنے، ڈمپروں کے نیچے آنے اور موبائل فون چھیننے کے واقعات میں بھی نوجوان جانیں گنوا رہے ہیں۔

بقیہ 15

مسلم لیگ (ق) کے سربراہ چودھری شجاعت حسین کی رہائش گاہ پران سے ملاقات کی، جس میں ملک کی مجموعی صورتحال، امن وامان اور حکومتی اقدامات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں اختیارات کی نچلی سطح پر منتقلی اور نئے صوبوں کے قیام سے متعلق امور بھی زیر بحث آئے، ملاقات میں وفاقی وزیر اوورسیز پاکستانیز چودھری سالک حسین اور صوبائی وزیر صنعت چودھری شافع حسین بھی موجود تھے۔

بقیہ 16

گے۔ روس میں پاکستانی سفیر فیصل نیاز ترمذی نے روسی میڈیا سے گفتگو میں شہباز شریف کے دورہ روس کو انتہائی تاریخی قرار دیا۔ پاکستانی سفیر نے کہا کہ وزیراعظم کی توجہ دوطرفہ سیاسی تعلقات کے ساتھ تجارت، عوامی روابط، ثقافت اور تعلیم کے شعبوں میں تعاون بڑھانے پر ہے، اسی لیے ان شعبوں سے متعلق مختلف معاہدے کیے جائیں گے۔ وزیراعظم شہباز شریف 30 نومبر سے روس کا پہلا سرکاری 3 روزہ دورہ کریں گے جس کا مقصد دوطرفہ تعلقات مضبوط بنانے اور توانائی و سرمایہ کاری کے معاہدوں کو آگے بڑھانا ہے۔

بقیہ 17

میں کراچی میں مجوزہ ریلی کو ملتوی کرانے کے معاملے پر بات چیت کی گئی۔ پاکستان پیپلز پارٹی کا وفد سندھ کے صدر نثار کھوڑو کی قیادت میں سندھ اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر کے چیمبر پہنچا، جہاں ایم کیو ایم پاکستان کے رہنماؤں سے مشاورت کا آغاز ہوا۔

بقیہ 18

کے مطابق کراچی پورٹ کے ساتھ ساتھ اب پورٹ قاسم پر بھی درآمدی گندم کے بحری جہازوں کی آمد کا سلسلہ شروع ہوگیا ہے، تاہم بھاری مقدار میں گندم کی درآمد کے باوجود ملک بھر میں آٹے اور گندم کی قیمتوں میں کمی نہ آسکی۔ رومانیہ سے درآمدی گندم لیکر آنے والا بلک کیریئر جہاز "ایم وی الیکس پورٹ قاسم پر لنگر انداز ہوگیا ہے۔

بقیہ 19

بہبود آبادی سے متعلق سوالات محرکین کی عدم موجودگی کے باعث موخر کردیے گئے۔ اسمبلی کا اجلاس 8 دسمبر کی سہ پہر تین بجے تک ملتوی کردیا گیا۔ اجلاس کے دوران پارلیمانی سیکرٹری ولی محمد نورزئی نے بلوچستان غیررسمی تعلیم کا مسودہ قانون ایوان میں پیش کیا، جسے ایوان نے منظور کرلیا۔ اسی طرح صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ نے بلوچستان فشریز اینڈ ایکوا کلچر کا مسودہ قانون ایوان میں پیش کیا۔

بقیہ 20

دوران کہا کہ معاہدے اور متعلقہ شرائط کی تکمیل کی صورت میں ایران بہت تیزی سے اقدامات کرسکتا ہے، تاہم تہران ایرانی عوام کے حقوق اور قومی مفادات کے دفاع سے کسی صورت پیچھے نہیں ہٹے گا، ان کا یہ بیان امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے اس انتباہ کے چند گھنٹے بعد سامنے آیا ہے، جس میں انہوں نے کہا تھا کہ اگر نئے سال تک ایران کے ساتھ معاہدہ نہ ہو سکا تو دوبارہ جنگ شروع کرنے پر آمادہ ہوسکتے ہیں۔

بقیہ 21

پر دستخط کردیے گئے۔ اسلام آباد میں سپریم کورٹ آف پاکستان اور ترکیہ کے کورٹ آف کیسیشن کے درمیان مفاہمتی یادداشت کی تقریب ہوئی، دونوں ممالک کی اعلی عدالتوں کے درمیان ادارہ جاتی مضبوط بنانے پر اتفاق کیا گیا۔ چیف جسٹس پاکستان اور صدر ترکیہ کورٹ آف کیسیشن نے یادداشت پر دستخط کیے۔ چیف جسٹس یحیی آفریدی نے کہا کہ پاکستان اور ترکیے کیتعلقات وقت کیساتھ مضبوط ہوئے ہیں، پاک ترکیہ عدالتی تعاون دونوں برادر ممالک کو قریب لائے گا، معاہدہ عدالتی تعاون کو نئی بلندیوں پر لے جائے گا۔ چیف جسٹس یحیی آفریدی نے مزید کہا کہ قانون کی حکمرانی پر یقین رکھتے ہیں، پاکستان نیعدالتی نظام میں اصلاحات متعارف کرائی ہیں۔

بقیہ 22

وقت سے نصف گھنٹہ تاخیر سے شروع ہوا۔ اجلاس کی کارروائی مکمل ہونے کے بعد چیئرمین نے ایوان کا اجلاس منگل آٹھ دسمبر دوہزار چھبیس سہ پہر تین بجے تک ملتوی کرنے کا اعلان کردیا۔

بقیہ 23

ملزمان کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ کوئٹہ پولیس شہریوں کے جان ومال کے تحفظ، امن وامان کے قیام اور شہر میں خوف و ہراس پھیلانے والے عناصر کی روک تھام کیلئے پرعزم ہے۔

بقیہ 24

ملک رشید شیرزئی اور عبدالقدیر جمالدینی جاں بحق ہوگئے۔ واقعے کے بعد مقامی انتظامیہ اور قانون نافذ کرنے والے اداروں نے موقع پر پہنچ کر ضروری کارروائی شروع کردی ہے۔

بقیہ 25

ردوبدل کیس میں ماجد ماکو کو 2 سال قید اور 2 لاکھ روپے جرمانے کی سزا سنائی گئی تھی۔ سزا کے خلاف ماجد ماکو نے ضمانت اور رہائی کے لیے سندھ ہائی کورٹ سکھر بینچ سے رجوع کیا تھا، الیکشن نتائج میں ردوبدل کیس کی آئندہ سماعت 8 دسمبر کو مقرر کرکے فریقین کو طلب کرلیا گیا ہے۔

بقیہ 26

تک جواب طلب کرلیا۔ جسٹس خادم حسین سومرو نے دوران سماعت ریمارکس دیے کہ یہ بہت افسوس کی بات ہے کہ نیب جیسے اہم ادارے میں پرائیویٹ لوگ بھرتی کیے جارہے ہیں۔ نیب کے پاس حساس معلومات ہوتی ہیں، پرائیویٹ لوگ کیسے کام کرسکتے ہیں؟ دوران سماعت جسٹس خادم حسین سومرو نے ریمارکس دیے کہ پہلے نیب خود کیساتھ انصاف کریگا تو پھر عوام کیساتھ انصاف ہوگا۔

بقیہ 27

سے انکار پر عدالت نے تفتیشی افسر اور گواہوں کو نوٹس جاری کردیے۔ کراچی سینٹرل جیل انسداد دہشتگردی کمپلیکس میں قائم صوبائی کنٹرول آف نارکوٹکس عدالت نمبر 2 کے روبرو انمول عرف پنکی و دیگر ملزمان کیخلاف منشیات کے مقدمے کی سماعت ہوئی۔ ملزمان میں انمول عرف پنکی، محمد عباد اور عزیر الرحمان شامل ہیں۔ جیل حکام نے ملزمہ انمول عرف پنکی کو پیش کیا۔ عدالت نے ملزمان پر فرد جرم عائد کردی تاہم ملزمان نے صحت جرم سے انکار کردیا۔

بقیہ 28

ایم ایف شرائط کے تحت دو اہم عہدوں پر بھرتی کے لیے درخواستیں طلب کرلی گئیں۔ پچھلے سال مالی خسارہ پورا کرنے کیلئے حکومت نے تقریبا 6 ہزار ارب روپے قرض لیا۔ مالی خسارہ پورا کرنے کیلئے قرضوں کا بڑھتا حجم، بروقت ادائیگیوں اور مقامی و بیرونی قرضوں پر انحصار میں توازن پیدا کرنے کے چیلنج کے پیش نظر حکومت نے قرضوں کے انتظامی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے لیے نئی بھرتیوں کا فیصلہ کرلیا۔ آئی ایم ایف شرائط کے تحت ڈیبٹ منیجمنٹ آفس میں ڈائریکٹر آپریشنز اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر اسٹریٹیجی اینڈ آپریشنز کی اسامیوں پر درخواستیں طلب کرلیں۔

بقیہ 29

کے ممتاز قرا دوسرے بین الاقوامی مقابل حسنِ قرت میں شرکت کریں گے۔ کیمرون، ٹوگو، موزمبیق، ازبکستان، جرمنی، اردن، الجزائر، عراق، لیبیا، ترکیہ، تیونس، آئیوری کوسٹ، مصر، تنزانیہ، گیمبیا، نائجیریا، قطر، مراکش اور فرانس کے قرا پاکستان پہنچ گئے۔ ایران اور مصر سے دوسرے بین الاقوامی مقابل حسنِ قرت کے ججز بھی پاکستان پہنچ گئے، دوسرے بین الاقوامی مقابل حسنِ قرت کا انعقاد 24 سے 26 نومبر تک اسلام آباد میں ہوگا، معروف عالمی قاری سید صداقت علی دوسرے بین الاقوامی مقابل حسنِ قرت کے چیف جج ہوں گے۔

بقیہ 30

دروازے سے آئین کی دیوار توڑ کر اندر داخل ہونے کی کوشش کر رہی ہے، اگر آپ ایسا کرتے ہیں تو آپ 58 ٹو بی دوبارہ بحال کرنے جارہے ہیں۔ لاہور میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے پیپلز پارٹی کے رہنماں چودھری منظور اور ندیم افضل چن کا کہنا تھا کہ چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو نے صوبائی خودمختاری، میڈیا اور عدلیہ کی آزادی، علاقائی صورتحال، صوبوں کے معاملے اور دیگر معاملات پر بات کی لیکن صرف ایک معاملہ ہے جس پر سب سے زیادہ بحث ہورہی ہے۔ چودھری منظور نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت ایک سوال اٹھایا جارہا ہے کہ اگر عوام خود بول پڑیں تو نمائندے کی حیثیت ختم ہوجاتی ہے۔

بقیہ 31

مطابق حملے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا جبکہ تمام زخمیوں کو سٹی اسپتال لکی سٹی منتقل کردیا گیا۔ زخمی ہونے والے اہلکاروں میں کامران اور سجاد جبکہ شہریوں میں ثنااللہ، شفقت اللہ اور محمد ذیشان شامل ہیں۔ قانون نافذ کرنیوالے اداروں نے علاقے کو گھیرے میں لے کر سرچ آپریشن شروع کردیا۔

بقیہ 32

اردو کو خصوصی انٹرویو میں بتایا کہ اسلام آباد سے ماسکو کیلئے پہلی مال بردار ٹرین رواں سال کے آخر تک روانہ کرنے کا منصوبہ ہے۔ ٹرین کوئٹہ، تفتان، تہران، تبریز اور آسترا کے راستے روس پہنچے گی اور واپسی پر بھی تجارتی سامان لائے گی۔ پاکستانی سفیر کے مطابق بحیرہ اسود کی بندرگاہوں پر مسائل کے باعث زمینی راستوں کی اہمیت بڑھ گئی ہے۔ اس وقت ایک کنٹینر کی ترسیل پر 10 سے 11 ہزار ڈالر خرچ آتا ہے۔ جو ریلوے رابطہ شروع ہونے سے صرف 4 ہزار ڈالر تک رہ سکتا ہے۔ فیصل نیاز ترمذی نے کہا کہ یہ منصوبہ پاکستان اور روس کے درمیان تجارت بڑھانے میں اہم کردار ادا کریگا۔

بقیہ 33

سٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے جاری کردہ اعداد وشمار کے مطابق گزشتہ مالی سال کے اختتام پر ملک کے زرمبادلہ کے مجموعی ذخائر کا حجم 23.23 ارب ڈالر تھا، جس میں سٹیٹ بینک کے پاس موجود ذخائر 18.37 ارب ڈالر جبکہ کمرشل بینکوں کے پاس موجود ذخائر 4.85 ارب ڈالر تھے۔ اعداد وشمار کے مطابق 13 نومبر کو ختم ہونے والے ہفتے کے اختتام پر ملک کے زرمبادلہ کے مجموعی ذخائر بڑھ کر 26.77 ارب ڈالر ہوگئے۔

بقیہ 34

ایک شخص شدید زخمی جبکہ اس کے ہمراہ موجود دو بچے معمولی زخمی ہوگئے۔ ایس پی مستونگ کی جانب سے جاری ابتدائی رپورٹ کے مطابق آغا خالد شاہ ولدہ/ذات سید، سکنہ مستونگ روڈ، سوئی سدرن گیس کمپنی کی پائپ لائن کے قریب ایک پودا لگانے کے لیے کھدائی کررہے تھے کہ اسی دوران ڈرون پہنچ گیا۔ ڈرون کو دیکھ کر دہ گلی کی جانب بھاگے، تاہم مبینہ طور پر ڈرون نے انہیں نشانہ بنایا۔ واقعے میں آغا خالد شاہ شدید زخمی ہوگئے جبکہ انکے ہمراہ موجود دو بچے بھی معمولی زخمی ہوئے۔

بقیہ 35

جمالی تھانہ صدر کی حدود میں ریلوے ٹریک پر دھماکے کے نتیجے میں پٹڑی کو جزوی نقصان پہنچا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق دھماکہ اس وقت ہوا جب کچھ ہی دیر بعد جعفر ایکسپریس نے مذکورہ ٹریک سے گزرنا تھا، تاہم خوش قسمتی سے ٹرین محفوظ رہی۔ دھماکے کی اطلاع ملتے ہی پولیس کی بھاری نفری جائے وقوعہ پر پہنچ گئی اور علاقے کو گھیرے میں لے کر شواہد اکٹھے کرنا شروع کردیے ہیں۔

بقیہ 36

موجودگی بھارتی میڈیا کے لیے سب سے بڑی خبر بن گئی۔ پاکستان مخالف منفی پروپیگنڈا میں مصروف رہنے والا بھارتی میڈیا پاکستان کی موجودگی میں عالمی اجلاس کا ایجنڈا ہی بھول گیا، تہذیبی مکالمے کے لیے منعقدہ عالمی اجلاس بھارتی میڈیا کی توجہ کے باعث پاکستان کے تذکرے میں تبدیل ہوگیا۔

بقیہ 37

پاکستان اور پرتگال کے درمیان تعلقات کا جائزہ لیا۔ پرتگال کے وزیر خارجہ پالورنجل نے دوطرفہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے لیے پرتگال کے عزم کا اعادہ کیا اور اقوام متحدہ میں پاکستان کی حمایت پر شکریہ ادا کیا۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق دونوں ممالک کے درمیان قریبی تعلقات کے فروغ میں پرتگال میں مقیم پاکستانی کمیونٹی کے کردار کو سراہا، رہنماں نے علاقائی صورتحال پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ پرتگال کے وزیرخارجہ نے علاقائی امن واستحکام کے فروغ کے لیے پاکستان کے تعمیری کردار کو سراہا۔

بقیہ 38

نے بڑی کارروائی کرتے ہوئے دہشت گردوں کو جدید اسلحہ فراہم کرنے کی کوشش ناکام بنادی اور 2 گاڑیوں سے بھاری مقدار میں اسلحہ اور ایمونیشن برآمد کرلیا۔ حکام کے مطابق مغل کوٹ چیک پوسٹ پر ناکہ بندی کے دوران 2 مشکوک کاروں کی تلاشی لی گئی، جس کے دوران گاڑیوں میں بنائے گئے خفیہ خانے پکڑے گئے۔ کارروائی کے دوران 2 عدد HMG رائفلیں، 5 عدد M249 بیرلز اور 22 عدد 12 بور بیرلز برآمد کیے گئے۔

بقیہ 39

حملے میں بندرگاہ پر موجود روسی بحری جہاز کو نشانہ بنایا گیا، جس کے بعد جہاز کو شدید نقصان پہنچا اور وہ سمندر میں ڈوب گیا۔ لیبیا کے مشرقی شہر بنغازی میں بحری اڈے پر موجود روسی بحریہ کے جنگی جہاز مرکری کو مشتبہ سمندری ڈرون حملے میں شدید نقصان پہنچا، جس کے بعد جہاز الٹ کر جزوی طور پر سمندر میں ڈوب گیا۔ لیبیا کے حکام کے مطابق حملے کے نتیجے میں دھماکہ ہوا اور جہاز میں آگ لگ گئی، جسے بعد میں بجھا دیا گیا۔ روسی جنگی جہاز بنغازی کے بحری اڈے پر ایندھن اور رسد لینے کے لیے لنگر انداز تھا۔ ابتدائی تحقیقات کے مطابق جہاز کو سمندری ڈرونز سے نشانہ بنایا گیا۔ ابتدائی مطابق 6 ڈرون حملے میں استعمال ہوئے، جن میں سے 4 کو روک لیا گیا جبکہ 2 جہاز سے ٹکرا گئے۔

بقیہ 40

میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے رہنما پی ٹی آئی نے کہا کہ ملک میں نئے صوبے ہر صورت بننے چاہئیں۔ ان کا کہنا ہے کہ سندھ میں بھی نئے صوبے بنانے میں کوئی ممانعت نہیں، کراچی بھی الگ صوبہ بننا چاہیے، جنوبی پنجاب اور شمالی پنجاب بھی الگ صوبے بن سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی بھی نئے صوبوں کے حق میں ہیں، ان کا پیغام ہے کہ نئے صوبوں سے متعلق مسودہ سامنے آجائے، پھر مقف دیں گے۔ سینیٹر نے کہا کہ پی ٹی آئی ایک سیاسی جماعت ہے، فیصلے سیاسی مشاورت سے کرتی ہے، 28 ویں ترمیم کا مسودہ سامنے آنے کے بعد دیکھیں گے۔ ان کا کہنا ہے کہ ریفرنڈم عوامی رائے جاننے کا ایک طریقہ کار ہے۔

بقیہ 41

توانائی ایجنسی کی 5 روزہ ریجنل ورکشاپ کا آغاز ہوگیا، افتتاحی تقریب اسلام آباد میں منعقد ہوئی، ورکشاپ میں 22 ممالک کے ٹرینیز اور ماہرین شرکت کر رہے ہیں۔ 23 سے 27 نومبر تک جاری رہنے والی ورکشاپ کی افتتاحی تقریب میں مہمان خصوصی وزیرمملکت برائے وفاقی تعلیم وپیشہ ورانہ تربیت وجیہہ قمر نے شرکت کی۔ انہوں نے 2027 میں چوتھے انٹرنیشنل نیوکلیئر سائنس اولمپیاڈ کی میزبانی کو پاکستان کے لیے اہم اعزاز قرار دیتے ہوئے کہا کہ نوجوانوں کی کامیابیاں پاکستان کے مستقبل اور سائنس وٹیکنالوجی کی دنیا میں اہم مقام کو تشکیل دیں گی۔

بقیہ 42

انہیں وسائل کی منصفانہ تقسیم یقینی بنائی جائے۔ لاہور میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ملک محمد احمد خان نے کہا کہ عوام کا ریاست سے رشتہ کمزور ہورہا ہے اور وسائل کی غیر مساوی تقسیم سے محرومی اور احساسِ تفاوت میں اضافہ ہوتا ہے، شہریوں کو ان کا جائز حصہ ملنا چاہیے، کیونکہ نئے صوبوں کا معاملہ محض انتظامی اخراجات کا نہیں بلکہ عوام کی ریاست میں شمولیت اور وسائل کی منصفانہ تقسیم کا بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی رائے لینا اور صوبے کی حدود تبدیل کرنا دو الگ معاملات ہیں، آئین میں کہیں نہیں لکھا کہ صوبوں کی حدود میں تبدیلی کے معاملے پر عوامی رائے نہیں لی جاسکتی، پارلیمنٹ یہ طے کرنیکا اختیار رکھتی ہے کہ ریفرنڈم کن سوالات اور کن علاقوں میں منعقد ہونا چاہیے۔

بقیہ 43

پی ایچ ڈی اسکالر، میرین بائیولوجسٹ اور ڈپٹی ڈائریکٹر انوائرنمنٹ، گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی نے پاکستان میں ماہی گیری کی صورتحال، بلوچستان کے ساحلی وسائل کی استعداد اور اس شعبے کو درپیش چیلنجز پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے آبی زراعت کے فروغ اور ماہی گیری کے مؤثر انتظام کو وقت کی اہم ضرورت قرار دیا۔ دوسرے مہمان مقرر شاہ فہد، اسسٹنٹ ڈائریکٹر فشریز بلوچستان نے صوبے میں ماہی گیری کے شعبے کی ترقی، ہیچریوں کے قیام، مچھلی کے بیج کی پیداوار اور محکمانہ اصلاحات سے متعلق اقدامات سے شرکاء کو آگاہ کیا۔ سیمینار کے دوران طلبہ نے پائیدار ماہی گیری، آبی زراعت، سمندری وسائل کے تحفظ اور نوجوانوں وخواتین کے لیے روزگار اور کاروبار کے نئے مواقع پر پریزنٹیشنز پیش کیں۔

بقیہ 44

ڈپٹی کمشنر منور حسین مگسی، ڈی پی او خلیل احمد بگٹی، ایس ڈی پی اوز، ایس ایچ اوز اور سیکیورٹی حکام نے شرکت کی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈی آئی جی سہیل خالد نے دوٹوک اعلان کیا کہ ضلع بھر میں جاری آپریشن کو مزید تیز کیا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ علاقے میں موجود تمام کمانڈرز، مسلح جتھوں اور منشیات کا مکمل خاتمہ کیا جائے گا۔ ڈی آئی جی ژوب رینج نے واضح کیا کہ امن وامان کے قیام کے لیے ہر شرپسند کے گھر تک پہنچ کر ان کا قلع قمع کیا جائے گا۔

بقیہ 45

دوران 62 افغان باشندوں کو حراست میں لے لیا گیا۔ اس موقع پر ایک افغان باشندے نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ افغانستان میں کاروبار کے مواقع نہ ہونے کے باعث وہ روزگار کی تلاش میں دوسرے ممالک جانے کے خواہش مند ہیں۔ دوسری جانب نوکنڈی اور گردونواح میں غیرقانونی طور پر مقیم غیر ملکی باشندوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی جانب سے آئے روز کارروائیاں جاری ہیں۔

بقیہ 46

مقدمہ درج تھا۔ پولیس نے مغوی لڑکی کو بھی بحفاظت بازیاب کرالیا، جسے قانونی کارروائی کے لیے عدالت کے روبرو پیش کیا گیا۔ دریں اثنا اورالائی پولیس نے ایک اور کارروائی کے دوران ضلع شیرانی کے علاقے لنڈے پل سے اسلحے کے زور پر چھینا گیا شاہ زور ٹرک برآمد کرکے ایک ملزم کو گرفتار کرلیا۔ پولیس کے مطابق پانچ نامعلوم مسلح افراد نے ٹرک ڈرائیور سے 87 ہزار روپے نقدی اور موبائل فون بھی چھین لیا تھا۔ واقعے میں ملوث دیگر ملزمان کی گرفتاری کے لیے کارروائیاں جاری ہیں۔ یہ کارروائی ایس ایچ او سٹی محمد شریف، ایڈیشنل ایس ایچ او قاسم خان اور پولیس نفری نے انجام دی۔

بقیہ 47

سلسلہ فوری طور پر بند کیا جائے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر ان کے جائز مطالبات تسلیم نہ کیے گئے تو احتجاجی تحریک کا دائرہ مزید وسیع کرتے ہوئے سخت لائحہ عمل اختیار کیا جائے گا۔

بقیہ 48

حمزہ نے النا ہسپتال میں زخمیوں کی عیادت کی، ان کے ہمراہ وزارت صحت کے ڈائریکٹر جنرل محمود البدری اور ہسپتال کے ڈائریکٹر جمال الطیب بھی تھے۔ زندہ بچ جانے والوں نے حکام کو بتایا کہ دھماکے سے ایک کمرے کی چھت گرگئی اور دیواروں کو نقصان پہنچا، پولیس نے ملبے کے نیچے سے ہلاک ہونے والوں کی لاشیں نکال کر زخمیوں کو ہسپتال منتقل کیا۔ گورنر نے شہریوں کو ان کے گھروں میں نشانہ بنانے کی مذمت کرتے ہوئے اسے "غیر اخلاقی رویے" کے طور پر بیان کیا، اس نے کہا، ملیشیا نے پوری جنگ کے دوران اس کا تعاقب کیا۔

بقیہ 49

جن کے درمیان فکری نظریاتی اور تاریخی وابستگی ایک ناقابلِ تردید حقیقت ہے۔ انہوں نے کہا کہ دینی مدارس کے تحفظ آزادی اور خودمختاری کے لیے جمعیت علما اسلام کی قیادت ہمیشہ سیسہ پلائی ہوئی دیوار بن کر کھڑی رہی ہے اور ہر دور میں جابر قوتوں کے سامنے دوٹوک مقف اختیار کیا ہے۔ افسوس کہ مقتدرہ کے منظورِ نظر بعض عناصر اپنے مفادات کی خاطر دینی مدارس کی آزادی اور خودمختاری پر سمجھوتہ کرچکے ہیں تاہم جمعیت علما اسلام مدارس کی خودمختاری دینی تشخص اور آزادانہ نظام تعلیم پر کسی قسم کا سمجھوتہ قبول نہیں کرے گی۔

بقیہ 50

کے انٹرویوز لیے جارہے ہیں، اس مقصد کے لیے تمام انٹرویو پینلز فعال ہیں اور انٹرویوز کا عمل باقاعدہ طور پر جاری ہے۔ انٹرویوز کا عمل بلاتعطل اور منظم انداز میں جاری ہے اس موقع پر امیدواروں کی تعلیمی اسناد اور دیگر ضروری دستاویزات کی جانچ پڑتال بھی کی جارہی ہے، جبکہ سیکیورٹی اور انتظامی امور کے حوالے سے بھی خصوصی اقدامات کیے گئے ہیں۔

بقیہ 51

اور مجسٹریٹس فیلڈ میں اپنی ذمہ داریاں سرانجام دیں گے اور سخت انکار کرنے والے بچوں کے والدین کو قائل کرکے بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں گے۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی نے ہدایت کی کہ پولیو کے مکمل خاتمے اور ہر بچے تک ویکسین کی رسائی یقینی بنانے کے لیے تمام متعلقہ ادارے باہمی تعاون اور ذمہ داری کے ساتھ اپنا کردار ادا کریں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ کوئی بھی بچہ پولیو سے بچاؤ کے قطروں سے محروم نہیں رہنا چاہیے۔

بقیہ 52

اوسطا تقریبا 57 منٹ کی تاخیر ہوئی۔ ایک دن میں ڈیلٹا ایئر لائنز کی 1200 سے زائد 50 فیصد پروازیں تاخیر کا شکار ہیں۔ ایوی ایشن ذرائع کے مطابق جہاز کے وزن اور اس کے توازن کا حساب لگانے والا خودکار سسٹم بند ہوجانے سے گڑبڑ جاری ہے۔ ابتدا میں ڈیلٹا کی درخواست پر اٹلانٹا کی پروازوں کیلئے " گراؤنڈ اسٹاپ "لگایا گیا، امریکا کے دیگر ایئرپورٹس پر بھی اثرات دیکھے گئے۔

بقیہ 53

دریافت پر اپنا نام وپتہ عنایت اللہ ولد دولت خان قوم زہری سکنہ گدرشانہ ڈسٹرکٹ سوراب بتلایا۔ جس سے موٹر سائیکل کے کاغذات طلب کیے گئے لیکن پیش نہ کرسکا۔ موٹر سائیکل کے متعلق مزید معلومات حاصل کرنے پر پتہ چلا کہ موٹر سائیکل متذکرہ بالا کراچی کے تھانہ سہراب گوٹھ کی حدود سے گن پوائنٹ پر چھینی گئی ہے۔ ملزم نے چھینی گئی موٹر سائیکل قبضہ خود میں رکھ کر جرم زیر دفعہ 412 ت پ کا ارتکاب کیا۔ جس کیخلاف اوتھل پولیس نے مقدمہ نمبر 77/2026 درج کرکے مزید تفتیش شروع کردی ہے۔

بقیہ 54

برقرار رکھا جائے۔ انہوں نے امتحانی عمل میں کسی بھی قسم کی نقل، ناجائز ذرائع کے استعمال، بدعنوانی اور غیر ضروری مداخلت کی روک تھام کو یقینی بنانے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ طلباء کی تعلیمی قابلیت اور محنت کو جانچنے کے لیے امتحانات کا شفاف انعقاد انتہائی ضروری ہے، اس سلسلے میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر نے امتحانی عملے کو ہدایت کی کہ امتحانی مراکز میں غیر متعلقہ افراد کے داخلے پر پابندی عائد کی جائے اور طلباء کو پرامن، سازگار اور تعلیمی ماحول فراہم کیا جائے تاکہ وہ پوری توجہ اور اطمینان کیساتھ اپنے امتحانات دے سکیں۔

بقیہ 55

بیماریوں سے بچاؤ کے حوالے سے آگاہی بھی فراہم کی گئی ان کا کہنا تھا کہاس اقدام کا مقصد دور دراز علاقوں کے مالداروں کو ان کی دہلیز پر مفت طبی سہولیات فراہم کرنا، مویشیوں کی صحت کا تحفظ اور مالدار طبقے کے معاشی وسائل کو مستحکم بنانا ہے اور دیہی علاقوں میں مال مویشیوں کی صحت اور مالداروں کی سہولت کے لیے موبائل ویٹرنری کیمپوں کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔

بقیہ 56

محمد نجم الدین مینگل پر مشتمل دورکنی بینچ نے کوئٹہ میں پانی کی فراہمی سے متعلق دائر آئینی درخواست کی سماعت کے دوران یہ احکامات جاری کیے۔ سماعت کے دوران بی واسا کی جانب سے عدالت کو بتایا گیا کہ ہزارہ ٹان کے بعض علاقوں میں نجی ٹیوب ویلوں سے پانی کی فراہمی کے لیے استعمال ہونے والی بی واسا کی تقریبا 80 فیصد پائپ لائنیں منقطع کی جاچکی ہیں، تاہم باقی علاقوں کے لیے جامع سروے کی ضرورت ہے۔ عدالت کو بتایا گیا کہ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ ایسٹ کی رپورٹ کے مطابق 295 ٹیوب ویلوں میں سے صرف 68 کے پاس این اوسی موجود ہے، جبکہ 227 ٹیوب ویل بغیر این اوسی کام کررہے ہیں۔ عدالت نے قرار دیا کہ مذکورہ رپورٹ کوئٹہ شہر اور گردونواح میں قائم ٹیوب ویلوں کی مجموعی تعداد اور ان کی قانونی حیثیت سے متعلق مکمل معلومات فراہم نہیں کرتی، لہذا اسے غیر حتمی قرار دیتے ہوئے مسترد کردیا۔ عدالت نے سیکرٹری پی ایچ ای کی سربراہی میں غیر قانونی ٹیوب ویلوں سے متعلق تشکیل دی گئی کمیٹی کی رپورٹ اور 5 نومبر 2026 کے اجلاس کے منٹس کو بھی غیرتسلی بخش قرار دیتے ہوئے مسترد کردیا۔

بقیہ 57

یمن کے حوثی میڈیا کے مطابق سعودی عرب کے فضائی حملے میں اہم بندرگاہی شہر حدیدہ میں 4 افراد ہلاک اور 18 زخمی ہوگئے۔ حملے میں یمن کی سرکاری ٹیلی کمیونیکیشن کارپوریشن کی عمارت کو نشانہ بنایا گیا۔ حملہ بحیرہ احمر کے ساحل پر واقع شہر حدیدہ میں کیا گیا۔ حوثی میڈیا کے مطابق نشانہ ٹیلی کمیونیکیشن کارپوریشن کی عمارت تھی۔ سعودی عرب کی جانب سے فوری طور پر اس حملے پر کوئی باضابطہ بیان سامنے نہیں آیا۔

بقیہ 58

کے 36 ویں کانووکیشن سے خطاب کرتے ہوئے چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ کامیابی کا معیار صرف تعلیمی اسناد کا حصول نہیں بلکہ دیانتداری، پیشہ وارانہ اخلاقیات اور عملی زندگی میں ذمہ داریوں کو احسن انداز میں ادا کرنا بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئی سی ایم اے پاکستان نے ملکی صنعت، کارپوریٹ شعبے اور معاشی ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے جبکہ ادارے کا 75 سالہ سفر پیشہ وارانہ تعلیم کے فروغ اور قومی تعمیر کے لئے قابلِ قدر خدمات کا مظہر ہے۔ انہوں نے ادارے کی قیادت کو پیشہ ورانہ تعلیم کے فروغ اور مستقبل کے کاروباری رہنماؤں کی تیاری کے لیے کی جانے والی کاوشوں کو سراہا۔ سید یوسف رضا گیلانی نے پیشہ وارانہ تعلیم مکمل کرنے والے طلبہ کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ گریجویشن اختتام نہیں بلکہ نئی ذمہ داریوں اور مواقع کا آغاز ہے، نوجوان اپنی پیشہ وارانہ کامیابی کے ساتھ ملک وقوم کی ترقی کو بھی ترجیح دیں کیونکہ فارغ التحصیل طلبہ کی حقیقی کامیابی ملک وقوم کیلئے ان کی خدمات میں مضمر ہے۔

بقیہ 59

خان نے وزیراطلاعات عظمی بخاری کی درخواست پر سماعت کی۔ درخواست گزار عظمی بخاری کے وکیل سید علی زاہد بخاری نے موقف اختیار کیا کہ فیک ویڈیو وائرل کرنے کا کیس ٹرائل کورٹ میں زیر التوا ہے۔ درخواست گزار اہم صوبائی عہدے پر فائز ہونے کے باعث سکیورٹی خطرات لاحق ہیں، سکیورٹی خدشات کے پیش نظر ٹرائل کورٹ میں بیان پر جرح کے لیے پیش ہونا ممکن نہیں۔

بقیہ 60

سندھ میں چھ انتظامی یونٹ بنانے کی گنجائش موجود ہے۔ انہوں نے کہا کہ 18 سال سے پیپلز پارٹی صوبے کا انتظام نہیں چلا پارہی، اجارہ داری کرنے والے چار صوبوں کو ختم ہونا چاہیے، وزیر اعظم صوبے اور انتظامی یونٹ سے متعلق آل پارٹیز کانفرنس بلائیں۔ فاروق ستار نے کہا کہ آل پارٹیز کانفرنس میں سکیورٹی اداروں کو بھی بلایا جائے۔

بقیہ 61

ٹرسٹ مینجمنٹ کمپنیاں کام کررہی ہیں، جن میں سے 7 اسکیمیں اسٹاک ایکس چینج میں لسٹڈ اور 21 شریعہ کمپلائنٹ ہیں۔ ایس ای سی پی کے مطابق 30 ستمبر 2026 تک رئیل اسٹیٹ انویسٹمنٹ ٹرسٹ سیکٹر کے اثاثے 275.85 ارب روپے تھے۔ چیئرمین ایس ای سی پی ڈاکٹر کبیر احمد سدھو نے کہا ہے کہ رئیل اسٹیٹ انویسٹمنٹ ٹرسٹ اسکیمیں منظم سرمایہ کاری کے مواقع فراہم کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شفافیت، بہتر گورننس اور سرمایہ کاروں کا تحفظ سیکٹر کی ترقی کے لیے اہم ہیں۔

بقیہ 62

ان کا کہنا تھا کہ اجلاس اور ضیافتوں کے دوران بھارتی وفد کے ارکان کی پاکستانی وزیر سے ملاقاتیں ہوئیں اور مختلف امور پر غیررسمی تبادلہ خیال بھی کیا گیا، تاہم اسے باضابطہ پاک بھارت مذاکرات قرار نہیں دیا جاسکتا۔ بھارتی خبررساں ادارے کے مطابق پاکستانی وفاقی وزیر مصدق ملک نے فورم کے موقع پر تاجکستان اور ایران کے حکام سے دوطرفہ ملاقاتیں بھی کیں، جن میں ثقافتی تعاون اور باہمی روابط کے فروغ سے متعلق امور زیر بحث آئے۔

بقیہ 63

بات ہوئی؟ کیا ریفرنڈم پر کوئی تحریک آرہی ہے؟ اس پر اسپیکر قومی اسمبلی نے کہا کہ صدر مملکت سے صرف ملاقات ہی نہیں ہوئی، میں تو گلے بھی ملا، ہماری گپ شپ بھی ہوئی، اصل بات تو یہ ہے۔ اس موقع پر اسپیکر نے ریفرنڈم سے متعلق سوال پر جواب دینے سے گریز کیا۔ صحافی نے پوچھا کہ قومی اسمبلی اجلاس میں تاخیر کیوں ہورہی ہے؟ اس پر سردار ایاز صادق نے جواب دیا کہ اجلاس حکومت نے بلانا ہے، ہم تو منتظر ہیں۔

بقیہ 64

سے وابستہ افراد بے روزگار ہوگئے ہیں۔ سید امان شاہ نے کہا کہ بارڈر سے وابستہ تجارت صرف کاروبار نہیں بلکہ لاکھوں خاندانوں کی روزی روٹی کا ذریعہ ہے۔ جب بارڈر بند ہوتا ہے تو صرف سرحد نہیں بند ہوتی بلکہ گھروں کے چولہے بھی بجھ جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بارڈرز کی بندش سے مہنگائی میں بھی اضافہ ہوا ہے، اشیائے خوردونوش کی قیمتیں آسمان سے باتیں کررہی ہیں اور عام آدمی دووقت کی روٹی کیلئے پریشان ہے۔

بقیہ 65

ملزم لیاقت علی کو گرفتار کرکے اس کے قبضے سے ایک عدد ایس ایم جی رائفل، جی تھری رائفل کے 300 کارتوس اور 8 کلو 15 گرام چرس برآمد کرلی۔ پولیس نے ملزم کو گرفتار کرکے برآمد شدہ اسلحہ، ایمونیشن اور منشیات قبضے میں لے لیں جبکہ ملزم کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لاتے ہوئے مزید تفتیش شروع کردی گئی ہے۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ علاقے میں غیرقانونی اسلحہ اور منشیات کے خاتمے کیلئے کارروائیاں جاری رکھی جائیں گی اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

بقیہ 66

حوالے سے خواتین حقوق کیلئے سرگرم سماجی تنظیموں کے زیراہتمام تقریبات کا انعقاد کیا جائے گا جس سے خطاب کرتے ہوئے مقررین خواتین پر تشدد اور اسکے اگلی نسل پر مرتب ہونے والے بھیانک اثرات سے آگاہی فراہم کریں گے۔ خواتین پر تشدد کے خاتمے کے عالمی دن کا آغاز اقوام متحدہ کے زیر اہتمام جنرل اسمبلی کی ایک قرارداد کی منظوری کے بعد 1999ء میں ہوا جس کے بعد ہر برس 25 نومبر کو دنیا بھر میں خواتین پر تشدد کے خاتمے کا عالمی دن منایا جاتا ہے۔ ایک عالمی ادارے کی رپورٹ کے مطابق خواتین پر تشدد تہذیب یافتہ دنیا کا سب سے بڑا مسئلہ ہے دنیا بھر میں ہر چھ میں سے ایک عورت کو مرد کے تشدد کا نشانہ بننا پڑتا ہے۔

بقیہ 67

ڈھانچے کی ترقی، کھلاڑیوں کی تربیت اور عالمی اسکواش سرکٹ میں پاکستان کی موجودگی کو مستحکم بنانے کے لیے مسلسل اقدامات کیے گئے ہیں۔ حال ہی میں مصحف اسکواش کمپلیکس، اسلام آباد میں کامیابی سے منعقد ہونے والی 23 ویں ایشین ٹیم اسکواش چیمپئن شپ 2026 میں پاکستان نے مردوں کا ٹائٹل اپنے نام کیا، جوان کوششوں کے مؤثر نتائج کا مظہر ہے۔ سربراہ پاک فضائیہ، ایئر چیف مارشل ظہیر احمد بابر سدھو کی سرپرستی میں ابھرتے ہوئے ٹیلنٹ کی نشاندہی اور آبیاری، نوجوان کھلاڑیوں کے لیے مواقع میں وسعت اور عالمی اسکواش میں پاکستان کے تاریخی مقام کی بحالی کے لیے خصوصی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ بین الاقوامی اسکواش چیمپئن شپ کے انعقاد، کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے میں سرمایہ کاری اور ابھرتے ہوئے کھلاڑیوں کی ترقی کے ذریعے پاک فضائیہ ملک میں اسکواش کے فروغ اور عالمی سطح پر پاکستان کے تشخص کو مستحکم بنانے میں کلیدی کردار ادا کررہی ہے۔ چیمپئن شپ میں اعلیٰ سول و عسکری حکام، نامور اسکواش لیجنڈز اور کھیلوں کی دنیا کی ممتاز شخصیات کی شرکت متوقع ہے، جس سے ایونٹ کی اہمیت اور وقار میں مزید اضافہ ہوگا۔ چیف آف دی ایئر اسٹاف انٹرنیشنل اسکواش چیمپئن شپ 2026 پاکستان میں اسکواش کے احیا کے لیے پاک فضائیہ کے مسلسل عزم کی عکاس ہے۔ یہ ایونٹ مقامی کھلاڑیوں کو بین الاقوامی حریفوں کے خلاف کھیلنے اور قیمتی مسابقتی تجربہ حاصل کرنے کے مواقع فراہم کریگا۔ اس نوعیت کے اقدامات کا مقصد کھیلوں میں اعلیٰ معیار کے حصول، مستقبل کے چیمپئنز کی تربیت اور عالمی اسکواش میں پاکستان کو دوبارہ صفِ اول کی اقوام میں شامل کرنیکی راہ ہموار کرنا ہے۔

بقیہ 68

پر تحصیل ہیڈکوارٹرز فتح جنگ منتقل کردیا گیا۔

بقیہ 69

صدر بھاگ ریاض احمد ڈوکی اور دیگر پولیس ملازمان کے ہمراہ انٹیلیجنس بیسڈ آپریشن کرتے ہوئے سفاکانہ قتل کی واردات میں ملوث ملزم شبیر احمد لاشاری کو ڈیرہ مراد جمالی سے گرفتار کرلیا۔ واضح رہے کہ چند روز قبل ملزم نے اپنی بیوی اور دو کمسن بچوں (بیٹا اور بیٹی) کو فائرنگ کرکے قتل کردیا تھا، جس کا مقدمہ نمبر 47/2026 بجرم 302، 109، 34 ت پ پولیس تھانہ حاجی شہر میں درج کیا گیا تھا۔ مذکورہ افسوسناک واقعے کا صوبائی حکومت بلوچستان نے بھی نوٹس لیا تھا۔ سی آئی اے نصیرآباد و دیگر ٹیم نے انٹیلیجنس بیسڈ آپریشن کے ذریعے ملزم کو گرفتار کرکے مزید قانونی کارروائی کے لیے پولیس تھانہ حاجی شہر کے حوالے کردیا ایس ایس پی کچھی نے کامیاب کارروائی پر سی آئی اے نصیرآباد کے افسران و جوانوں کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے تعریفی اسناد اور نقد انعام دینے کا اعلان کیا۔

بقیہ 70

صحت سے متعلق خدشات پر تفصیلی بات کی گئی ہے جبکہ ان کے تحریر کردہ خط کی نقل بھی منسلک کی گئی ہے۔ اخوندزادہ حسین یوسفزئی کا کہنا ہے کہ وہ ایک قیدی کے بنیادی حقوق کی فراہمی کا مطالبہ کررہے ہیں، جن پر عمل درآمد نہیں ہو رہا۔ خط میں بشری بی بی کی صحت کا معاملہ بھی اٹھایا گیا ہے اور ان کی صحت کو لاحق خطرات کے پیش نظر ضروری اقدامات کرنیکا مطالبہ کیا گیا ہے۔

بقیہ 71

زبانیں بولنے والے ایک اسٹیج پر نظر آئے۔ انہوں نے کہا کہ عالمی ثقافتی میلے کی کامیابی نے بتادیا ہے کہ متحد ہوں تو ہم کیا کچھ حاصل کرسکتے ہیں۔ اس سے پہلے وزیراعلی سندھ مراد علی شاہ نے تھر خشک سالی امدادی پیکج پر عمل درآمد کی منظوری دی۔ تھر پار کر اور عمرکوٹ کیلئے امدادی پیکیج پر جائزہ اجلاس میں وزیراعلی سندھ کی خشک سالی کے متاثرین کے لیے 5 ارب 30 کروڑ کے امدادی پیکیج پر عمل درآمد کی ہدایت کی اور کہا کہ ہر مستحق خاندان کو 8 ہزار روپے 3 قسطوں میں فراہم کیے جائینگے۔

بقیہ 72

کرنے کے نام پر شہریوں سے مبینہ فراڈ میں ملوث تھا۔ ملزم نے بطور اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر سعودی عرب میں ملازمت کے نام پر 19 لاکھ 50 ہزار روپے وصول کیے۔ ایف آئی اے حکام کے مطابق ملزم نے رقم وصولی کے باوجود نہ ویزا لگوایا، نہ رقم واپس کی اور روپوش ہوگیا۔ گرفتار ملزم کے خلاف متاثرہ شہری کی شکایت پر مزید کارروائی جاری ہے۔

بقیہ 73

منگوانے کے پیسے نہیں بچیں گے، پیٹرول پمپس بند ہونے کا خدشہ ہے، پیٹرول نہ ملا تو عوام میں بے چینی اور امن وامان کی صورتحال پیدا ہوسکتی ہے اور پمپس پر توڑ پھوڑ کے واقعات کا خدشہ ہے۔ دوسری جانب آل پاکستان پیٹرول پمپ اونرز ایسوسی ایشن کے وائس چیئرمین نعمان علی بٹ نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں روزانہ تبدیل ہونے سے ڈیلرز کو مالی نقصان کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ڈیلرز ایک قیمت پر اسٹاک خریدتے ہیں تاہم قیمتیں کم ہونے پر انہیں مہنگا خریدا گیا اسٹاک کم قیمت پر فروخت کرنا پڑتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ روزانہ قیمتوں میں تبدیلی سے خریداری، سرمایہ کاری اور کاروباری منصوبہ بندی بھی مشکل ہوگئی ہے جبکہ پیٹرول پمپس پر صارفین کے ساتھ قیمتوں کے حوالے سے الجھن پیدا ہوتی ہے۔ نعمان علی بٹ کا کہنا تھا کہ ایسوسی ایشن کے ارکان چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری افراد ہیں جو عوام کو ضروری سہولت فراہم کرنے کیساتھ روزگار بھی مہیا کرتے ہیں۔ موجودہ صورتحال برقرار رہی تو کئی پیٹرول پمپس بند ہونے اور روزگار متاثر ہونے کا خدشہ ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ روزانہ قیمتوں کی تبدیلی کا نظام ختم کرکے ماہانہ قیمتوں کا نظام بحال کیا جائے، اس سے قیمتوں میں استحکام اور کاروباری منصوبہ بندی میں آسانی ہوگی۔ وائس چیئرمین نے وزیراعظم اور متعلقہ اداروں سے مسائل جلد حل کرنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ ایسوسی ایشن مذاکرات کے لیے تیار ہے، تاہم مسئلہ حل نہ ہونے کی صورت میں باہمی مشاورت سے آئندہ لائحہ عمل طے کیا جائیگا۔

DAILY HAAL QUETTA
روزنامہ حال کوئٹہ
بانی: رشید بیگ

جامعہ گوادر میں عالمی یوم ماہی گیری کے موقع پر سیمینار

[illegible]

قلعہ عبداللہ: آپریشن اور امن وامان کے حوالے سے اہم اجلاس کا انعقاد

[illegible]

کوئٹہ: سیکیورٹی کارروائیوں کے دوران 62 غیر قانونی مقیم افغان باشندے گرفتار

[illegible]

لورالائی پولیس کی کارروائیاں، مغوی لڑکی کو بازیاب کرالیا

[illegible]

[illegible]

پاکستان کی سلامتی ہر ذاتی، مالی اور سیاسی مفاد سے بالاتر ہے

حنیف عباسی

10 مئی کے دفاعی معرکے میں پاک فضائیہ نے اپنی برتری ثابت کی، اب کوئی پاکستان پر حملے کی جرات نہیں کرسکتا، وزیر ریلوے

پاکستان کی اصل طاقت قومی یکجہتی ہے، بلوچ، پختون، کشمیری، پنجابی، سرائیکی اور سندھی سب ایک قوم ہیں، تقریب سے خطاب

[illegible]

[illegible]

باڈرز کی بندش سے بیروزگاری میں اضافہ ہوا ہے، امان شاہ

کوئٹہ: بلوچستان کے باڈرز کھولنے کے اعلان کا خیر مقدم کرتے ہیں، عوامی پاکستان پارٹی

[illegible]

اسپیکر ایاز صادق کا تحریک عدم اعتماد سے متعلق سوال کا جواب دینے سے گریز

[illegible]

جمعیت اور دینی مدارس کا رشتہ چولی دامن کا ہے، عبدالرحمن

جے یو آئی مدارس کے دینی تشخص اور خودمختاری پر کوئی سمجھوتہ قبول نہیں کرے گی، خطاب

[illegible]

سوات: شہری علاقوں پر ڈرون حملے میں 3 افراد ہلاک، 10 زخمی

[illegible]

اوتھل، کوسٹ گارڈز کی چیکنگ کیخلاف ٹرانسپورٹرز سراپا احتجاج

[illegible]

بلوچستان میں چیک پوسٹیں ٹرانسپورٹرز کیلئے عذاب بن چکی ہیں

قلات، سنگدل اس چیک پوسٹ پر مبینہ بھتہ وصولی کسی صورت قابل قبول نہیں ہے، سابق وزیر اعلیٰ

ٹرانسپورٹ کا شعبہ بلوچستان کی معیشت، عوامی نقل وحرکت اور تجارت میں بنیادی اہمیت رکھتا ہے، ٹرانسپورٹرز کے وفد سے گفتگو

[illegible]

حب، وفاقی محکموں کی آسامیوں پر بھرتی کے لیے انٹرویوز جاری

[illegible]

آئینی مطالبات کا جواب طاقت سے دینا جمہوری طرزِ عمل نہیں

آئین کی بالادستی، دینی مدارس کا تحفظ اور بلوچستان کے قومی وسائل و معدنیات پر عوام کے جائز حقوق کا احترام ناگزیر ہے

حکومت آئینی ذمہ داریاں پوری کرنے کے بجائے نمائش پر اربوں روپے خرچ کر رہی ہے، تحفظ مدارس کانفرنس سے خطاب

[illegible]

سی پولیس کی کارروائی، غیر قانونی اسلحہ، ایمونیشن اور چرس برآمد کر کے ایک ملزم گرفتار

[illegible]

خواتین پر تشدد کے خاتمے کا عالمی دن کل منایا جائے گا

[illegible]

کوئٹہ: انکاری بچوں کو قطرے پلانے کیلئے ایکسٹینڈڈ کمپین چلانے کا فیصلہ

[illegible]

ٹیکنالوجی کے اہم کمپیوٹر سسٹم میں خرابی، امریکہ میں سینکڑوں پروازیں متاثر

[illegible]

سی آئی اے پولیس لسبیلہ کی کارروائی، موٹر سائیکل لفٹر گرفتار

[illegible]

امتحانات میں میرٹ اور نظم وضبط پر سمجھوتہ نہیں ہوگا، رمضان پلال

[illegible]

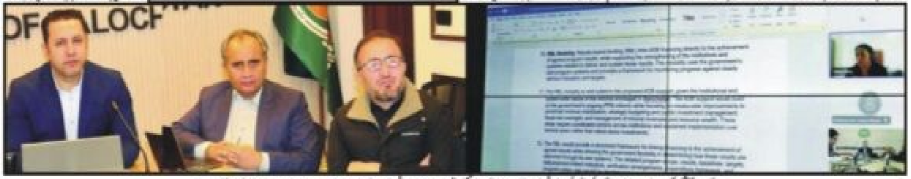

[illegible]

اگر صحافت کا گلا گھونٹا گیا تو ہماری آواز عوام تک کون پہنچائے گا

بلوچستان کے صحافیوں نے انتہائی نامساعد حالات میں اپنی زندگی خطرے میں ڈال کر ذمہ داریاں سرانجام دی ہیں، رکن صوبائی اسمبلی

[illegible]

چیف آف دی ائیر اسٹاف انٹرنیشنل اسکواش چیمپئن شپ

پاک فضائیہ نے اسکواش کے فروغ کیلئے طویل عرصے سے نمایاں کردار ادا کیا

[illegible]

صحافیوں کی تحریک اور جدوجہد میں ان کے شانہ بشانہ ہوں گے

بلوچستان سے 11 بیوروز کو بند کر کے 122 لوگوں کو بے روزگار کر کے ان کے منہ کا نوالہ چھین لیا گیا ہے، رکن صوبائی اسمبلی

[illegible]

بیوی اور دو کمسن بچوں کو فائرنگ کر کے قتل کرنے والا ملزم ڈیرہ مراد جمالی سے گرفتار کرلیا گیا

[illegible]

اپس میں تصادم، دو افراد جاں بحق

[illegible]

PSA
CHIEF OF THE AIR STAFF
INTERNATIONAL SQUASH
CHAMPIONSHIP 2026

ملکی معاشی ترقی کے لیے باصلاحیت ورماہرین کی ضرورت ہے، گیلانی

[illegible]

ایران جنگ، عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتوں میں کمی کا رجحان برقرار

[illegible]

گوادر کے دور دراز علاقوں میں مفت ویٹرنری موبائل کیمپ

[illegible]

کوئٹہ شہر اور گردونواح میں غیر قانونی ٹیوب ویلوں کی نشاندہی

[illegible]

بانی پی ٹی آئی کی صحت سے متعلق خدشات، اپوزیشن رہنماؤں کا حکام کو مشترکہ خط

[illegible]

یمن کے ساحلی شہر پر سعودی حملے میں 4 افراد ہلاک، 18 زخمی، حوثی میڈیا

[illegible]

کوئٹہ پریس کلب
پریس کانفرنس

[illegible]

صوبوں کے حق میں کراچی میں بڑے اجتماع میں فیصلہ سنائیں گے

مصطفیٰ کمال

[illegible]

[illegible]

وزیراعظم اپنا گھر پروگرام

558 ارب
روپے کے قرضے منظور

رہائشی قرضوں کی مد میں
112.3 ارب
روپے جاری

18,980
رہائشی قرضے جاری

13 نومبر 2026 تک کی پیش رفت۔

گھر ہو تو اپنا، تعبیر پاتے خواب، آباد ہوتے گھر!

وزارت اطلاعات ونشریات
حکومت پاکستان